تنگ دروازہ

STRAIT IS THE GATE

آپ کا شکریہ، بھائی نیول۔شُکریہ۔ خُداوند کے گھر میں واپس ہونا یہ بہت ہی اچھا ہے۔کوئی مسئلہ نہیں میں چاہے جہاں بھی جاؤں، لیکن میں ہمیشہ ٹیبر نیکل میں واپس آ کر لطف اندوز ہوتا ہوں۔اِس پُرانی چھوٹی سی جگہ کے مُتعلق کچھ ہے اسلیئے میں واپس آنا پسند کرتا ہوں۔ یہ ذرا ایسا ہے کہ، اوہ، یہ میرا...... یہ میرا پہلا اور اکلوتا چرچ ہے جہاں میں نے کبھی پاسبانی کی ہے۔اور یہاں ذرا دوبارہ واپس آنا بڑا اچھا لگتا ہے۔اور میں اِس بات پر ایمان رکھتا ہوں کہ اُس عظیم صُبح جب سورج چمکنے سے انکار کر دیگا اور ستارے اپنی روشنی کی چمک دمک کو کھو دینگے، میں یقین کرتا ہوں اُس دن اِس ٹیبر نیکل سے کُچھ لوگ وہاں موجود ہونگے، جو کہ برّے کے خون سے دُھل چُکے ہیں۔ میں اُس وقت کیلئے منتظر ہوں۔

(2) اب جیسے ہی میں کمرے سے ہوتے ہوئے آیا، اور میں پیچھے بہن آرگن برائٹ سے ملا۔اور وہ مُجھے بتا رہی تھی کہ یہاں کُچھ لوگ موجود ہیں جو کہ کنگسٹن کی عبادت میں موجود تھے، جو کہ اِس وقت تشریف فرماں ہیں، اور میں...... اسلیئے...... میں آپ لوگوں کو ایک گواہی کے طور پر یہاں پا کر بہت خوش ہوں۔وہ جہاں کہیں بھی ہیں، جو کہ کنگسٹن جمیکا کی عبادت میں حاضر تھے، کیا آپ اپنے ہاتھ کھڑے کریں گے۔جی ہاں، بالکل، پیچھے واپسی پر موجود ہیں۔ٹھیک ہے، یہ اچھی بات ہے۔

(3) میں نے اورل کے پیغام کا تعارفی کارڈ دیکھا ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ آپ لوگ پہلے ہی اُسکی عبادات کا اعلان کر چکے ہیں۔گُزرے کل تک، مُجھے بھی، اُسکی تاریخوں کے مُتعلق معلوم نہ تھا۔میرا خیال ہے کہ یہ چھ سے شروع ہیں، کیا ایسا ہی نہیں ہے؟ بھائی رابرٹس کی لوئس ویل میں، چھ سے لیکر پندرہ تک عبادات ہیں۔اب جایئے گا، اور اُسے سُنیئے گا۔ بھائی رابرٹس میرا ایک-ایک لنگھوٹیا دوست ہے، اور مسیح کا ایک حقیقی خادم ہے۔اور مُجھے یقین ہے کہ رات بعد رات، آپ اُس کے پیغامات سے لُطف اندوز ہونگے۔اور ایک......اُسکی، جیسے کہ وہ بیماروں کیلئے دُعا بھی کرتا ہے، اور مُجھے- مُجھے یقین ہے کہ آپ خُدا کو جنبش کرتے دیکھیں گے، کیونکہ وہ ایمان کا ایک عظیم جنگجو ہے،

بھائی رابرٹس وہ انسان ہے، جسے خُدا قدرت سے استعمال کر رہا ہے۔ اور اُسکی خدمت بہت مشہور ہو چُکی ہے......

(4) مجھے یاد ہے جب میں پہلی دفعہ بھائی رابرٹس سے ملا، تو وہ چھوٹے سے خستہ حال سائبان، سینٹ۔ لوئیس میسوری میں تھا، اور میں......شاید کنساس کے شہر، میسوری، میں نہیں تھا۔ اور میں بھی کنساس شہر میں، کنساس کے، ایک آڈیٹوریم میں تھا۔ اور وہ سامنے کی نشست پر بیٹھا ہوا تھا۔ عبادت ختم ہو جانے کے بعد، ہم پچھلی جانب گئے اور گفتگو کر رہے تھے۔ اُنھوں نے میرا تعارف اُس سے کروایا۔ وہ مُجھ سے بڑھ کر جوان ہے؛ اور ل اپنی چالیس کی ابتدا میں ہے۔ اور اِس طرح اُس نے کہا،'' کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ خُدا بیماروں کیلئے میری دُعا سُنے گا؟'' میں نے کہا،'' بھائی، وہ کسی بھی شخص کی دُعا سُنے گا جو دُعا کرے گا۔'' خیر، اُس نے شروع کیا، اور اُس نے کہا،'' تو پھر میں چلتا ہوں!''

(5) اور وہ بڑا ہی ذہین انسان ہے، اور کالج میں، اُس نے چار سال تک نفسیات کی تعلیم حاصل کی ہے، اور مُجھے یقین ہے کہ وہ ایک – ایک شاندار انسان ہے۔ اور اُس نے ایک جگہ بھی لی ہے جہاں اب اُس کا مشورہ دینے والا اسٹاف، اور دوسری چیزیں اُسکے گرد ہوتی ہیں، اُس وقت تک، کہ جب وہ بولتا ہے، تو وہ – وہ اِس سے تدبیر نکالتا ہے۔ اور مُجھے یقین ہے، کہ آپ واقعی لُطف اندوز ہونگے۔

(6) اور اِس طرح اب میں آپ لوگوں کو ذرا ایک چھوٹی سی رپورٹ دینا پسند کرونگا کہ جمیکا اور پورٹو ریکو کی چھوٹی سی عاجزانہ عبادت میں ہمارے خُداوند نے کیا کیا۔ یہ عجیب چیز تھی کہ میں وہاں پر گیا، تو بہت ساری کالز آئیں تھیں۔ اور جیسا کہ لیو یہاں جانتا ہے، کہ فون پر......اور ایک ہفتے کی بھاگ دوڑ میں، وہاں واقعی سچ مُچ سینکڑوں جگہوں سے عبادات کیلئے کالز موصول ہوئیں تھیں۔ لیکن میں آج تک پسند کرتا ہوں کہ میری رہنمائی ہو بھلے میں کہیں بھی جاؤں، میں ایسا کرنا پسند کرتا ہوں۔ کیونکہ اگر ایک آدمی مُجھے لینے کو آتا ہے اور اگر میں جاتا ہوں، تو میں اُس چرچ یا اُس تنظیم کے نام میں جاتا ہوں۔ یا بھائی نیول مُجھے کہتا ہے کہ مُجھے جانا چاہیے اور اگر میں جاتا ہوں، تو پھر میں بھائی نیول کے نام سے جاؤں گا۔ لیکن میں تب جانا پسند کرتا ہوں جب یسُوع بھیجتا ہے، اسلیئے پھر آپ بھی لوگوں سے ملاقات کیلئے، خُداوند یسُوع کے نام سے جائیں۔

(7) میں ذرا تھکا ہوا تھا، اور بستر پر لیٹا ہوا تھا۔ اور سوچ میں تھا کہ اِس وادی کو، جلدی یا دیر سے چھوڑوں، کیونکہ یہ ذرا میرے گلے کو نقصان دے رہی ہے اور کسی ایسی خاص جگہ پر میں مشکل سے بھی

قیام نہیں کرسکتا، اسلیے مجھے اِس وادی کو چھوڑنا ہی پڑے گا۔ میں یہاں سے دُور بھی جا سکتا ہوں اور واپس بھی جا سکتا ہوں...... جب میں اور لیو، فلوریڈا کی دلدلی جگہوں سے، کُچھ روز پہلے آئے، تو چالیس میل باہر تک، گلا مکمل ٹھیک تھا، اور لوئس ویل میں داخل ہوتے ہی چالیس میل کے اندر یہ پھر خراب ہوگیا۔ بھائی بنکس ووڈ آج صُبح یہیں کسی جگہ موجود ہونگے۔ اور کُچھ دن پہلے جب ہم کنگسٹن اور ــ اور پورٹوریکو سے آرہے تھے، تو میرا گلا مکمل دُرست تھا؛ اور جب میں ہوائی جہاز سے اُترا، تب بھی یہ ٹھیک ہی تھا؛ اور اِس سے پہلے کہ ہم جیفرسن ویل میں پہنچ پاتے، یہ دوبارہ خراب ہوگیا۔ غور کریں، یہیں وہ وادی ہے۔ یہ ہوا میں بیکٹیریا ہے، یا پھر یہ خُدا ہے، دونوں میں سے ایک ہے، جو مجھے دُور رکھنے کی کوشش کررہا ہے۔ پس، میں ــ میں اِسے سمجھ نہیں پایا۔ حالانکہ میں نے دُعا کی اور کئی مرتبہ پوچھا۔

(8) لیکن، بہرحال، میں جاگ ہی چُکا تھا، اور یہ تقریباً صُبح کے تین بجے کا وقت تھا۔ اور میری بیوی اور چھوٹا لڑکا سوئے ہوئے تھے۔ اور میں بستر کی ایک طرف ہوکر اُٹھ گیا تھا، اور میں نے لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو دیکھا جو کہ ایک بہت ہی وسیع جگہ میں جمع ہوئے تھے، اور میں نے بلی پال سے کہا، ''تم وہاں جاؤ اور اُن لوگوں کو دُعائیہ کارڈ دو۔''

(9) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، ابا جان۔'' اور کُچھ ہی منٹوں میں وہ واپس آیا، اور کہا، ''آپ اُن لوگوں کو دُعائیہ کارڈ نہیں دے سکتے۔'' اُس نے کہا، ''کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ آدمی یہاں کھڑا ہے؟''

میں نے کہا، ''ہاں۔''

(10) اُس نے کہا، ''وہ یہاں پر موجود تھا، اور میں نے کہا تھا، 'ہر ایک جو دُعائیہ کارڈ لینا چاہتا ہے، اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے۔''' اور کہا، ''میں اُس کو دُعائیہ کارڈ دینے گیا تھا، پر وہ کہیں اور چلا گیا تھا۔ اور پھر جب میں وہاں گیا، اور وہ پھر کہیں اور چلا گیا۔ اب یہاں پر وہ واپس موجود ہے۔'' کہا، ''یہاں تک کہ میں ایک دُعائیہ کارڈ بھی نہیں دے سکا تھا۔''

(11) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بلی، تمہیں دُعائیہ کارڈ نہیں دینے پڑینگے، کیونکہ یہاں بہت ہی وسیع گُنجائش ہے اور یہاں تک کہ ہر کوئی حاصل کر سکے...... ''دُعائیہ کارڈ فساد کا سبب ہو سکتے ہیں...... تم دیکھو، اور اُنھیں ترتیب سے رکھو۔ میں نے کہا، ''اوہ، میں وہاں ہر ایک کو لے سکتا ہوں، اِس سے بڑھ

کر کچھ نہیں جو وہاں اُس رقبے میں ہیں جن کو میں نے لیا ہے، اور اُنھیں قطار میں کروں اور اُن کیلئے ایک ایک کر کے دُعا کروں۔

(12) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے۔'' اور وہ دائیں جانب کو مُڑا اور مُجھ سے دُور چلا گیا۔ اور میں اُس راستے کی طرف مُڑا جس راستے کو وہ گیا تھا، اور اُسے دیکھ رہا تھا۔

(13) اور آسمان سے نیچے آتی ہوئی ایک آواز کو سُنا، اور اُس نے کہا، ''کہ میں اِسی وقت سے تُجھے سربلند کرنا شروع کرونگا۔'' اور میں نے جو نظر کی، تو میں نے لوگوں کا اتنا بڑا ہجوم کبھی نہیں دیکھا تھا، وہ ہر طرف سے ہجوم کی شکل میں چلے آرہے تھے۔

(14) اور بھائی رابرٹس کا نام پکارا گیا، اور کہا، ''اب بھائی اورل رابرٹس آپ سے ملنے آرہے ہیں۔'' اور میں نے کہا، ''کیسے میں بھائی رابرٹس سے سلام کہونگا؟'' آواز آئی، ''اُسی طرح جس طرح وہ تُجھ سے سلام کہے گا۔''

(15) خیر، میں نے دیکھا کہ بھائی رابرٹس سیاہ رنگ کا سوٹ پہنے ہوئے آرہے ہیں، اور ایک چھوٹی سی ہیٹ بالکل جس طرح بینگ کروسبی پہنتے ہیں، جسے وہ تھوڑا اُوپر کر کے موڑتے اور تھوڑی نیچے کھینچتے ہیں، جو کہ ایک چھوٹا سا سیاہ ہیٹ تھا۔ میں ایک قسم سے اُوپر کی جانب تھا، اُس نے اُوپر نگاہ کی اور کہا، ''کیسے ہو، بھائی برنہم۔''

اور میں نے کہا، ''کیسے ہو، بھائی رابرٹس،'' اور اُس سے ہاتھ ملایا۔

کہا، ''تمہارے پاس ایک اچھی بھیڑ ہے۔''

(16) میں نے کہا، ''بھائی رابرٹس، کافی بڑی بھیڑ ہے۔'' اور وہ مُڑا اور اُس راستے کو چلا گیا جہاں بلی گیا تھا، یعنی دائیں جانب کو۔

(17) اور میں نے سوچا، ''میں اُن لوگوں سے کیسے بات کروں گا؟'' اور میں نے ہر طرف سے ایک ایسے مقام کو معلوم کرنے کی کوشش کی۔ اور میں کُچھ اِس حالت میں تھا، جیسے کُچھ نچلی سطح ہو، اسلیئے میں نہیں دیکھ پا رہا تھا کہ۔ کہ اُن سے کہاں سے بات کروں۔ اور کسی نے کہا، ''ٹھیک ہے، یہاں اُوپر آ جائیں۔''

(18) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، تم نہیں دیکھ سکتے وہاں جانا بہتر نہیں۔'' اور میں نے اُس جگہ کی ایک طرف سے شروع کر دیا۔ اور تب مجھے یہ یاد ہے، کہ میں نے کہا، ''کہ سب سے اہم بات میرے

کرنے کیلئے یہ ہے، کہ میں ہمیشہ، خُدا کے سامنے اور اُسکے بچوں کے سامنے دل سے فروتن رہُوں۔‘‘

(19) اور پھر میں رویا سے باہر آ گیا۔ اور میں نے سوچا، ’’اِس رویا کا کیا مطلب ہے؟ شاید اِس کا مطلب ہے کہ ہم کسی خاص جگہ جا رہے ہیں...... یا پھر اِس- اِس وقت کہاں جا رہے ہیں؟‘‘ آپ دیکھیں، بعض اوقات، رویا میں، وہ نہیں بتاتا کہ آپ کہاں ہیں، وہ- وہ صرف بولتا ہے اور آپ صرف سنتے ہیں...... اِسطرح، یہ تمثیل کی طرح ہوتی ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ جو بائبل کو پڑھتے ہیں اِس بات کو سمجھتے ہیں۔

(20) اور جب میں سامنے کے کمرے میں داخل ہو گیا اور تھوڑی دیر کیلئے بیٹھ گیا، اور یہ تقریباً صُبح کے ساڑھے تین یا پھر چار بجے کا وقت تھا۔ اور میں دراصل نیند ہی میں تھا۔ میں دوبارہ گیا اور لیٹ گیا، اور میں نے ایک خواب دیکھا، اور یہ بڑا ہی عجیب خواب تھا۔ اور آپ میں سے زیادہ تر لوگ مینیجرز میں سے، جیک مُور، بھائی جیک مُور کو جانتے ہیں۔ میں بھی اُن کو سالوں سے جانتا ہوں۔ اور میرا خیال ہے کہ میں اُن کی بیٹی کے ساتھ ڈیٹ پر تھا، ایک لڑکی جس کی عمر تقریباً سترہ سال ہے، اور اُسکے ہاتھ کو پکڑے لیے جا رہا تھا، یعنی جیکی، اُس کو اُوپر پہاڑی پر لیکر جا رہا تھا۔ خیر، میں اُسے اُس وقت سے جانتا ہوں جب وہ بہت ہی چھوٹی بچی تھی۔ اور میں اُسے اُوپر پہاڑی پر لے جا رہا تھا، اور میں اُس لڑکی کو لیکر، تقریباً شہر سے تین بلاک تک اُوپر پہاڑی پر لے گیا۔ اور ہم ایک بڑے درخت کے نیچے آ گئے، اور وہ وہاں بیٹھ گئی۔ اور بالکل اُسی طرح بہت ساری تیرہ سے اُنیس سال کی لڑکیاں آج اُن سکرٹس کو پہنتی ہیں، آپ جانتے ہیں، کہ یہ باہر کی جانب پھولا ہوا ہوتا ہے اور اِس نے بھی اِن ہی اقسام کے سکرٹس میں سے ایک پہنا ہوا تھا، اور اُس نے سکرٹ کو لیا اور اِس طرح اُسے پھیلا دیا اور بیٹھ گئی۔ اور جیسے کہ نوجوان نسل اکثر ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہتے ہیں، اُس نے اپنے ہاتھوں کو اِس طرح سمیٹ لیا اور اُوپر آسمانوں کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ خیر، جیکی ایک بڑی ہی اچھی لڑکی ہے، لیکن اُس کا بہت بڑا منہ اور بہت بڑی آنکھیں ہیں، اور سرخی مائل زرد رنگ کی قسم کے بال ہیں، بہت زیادہ جاذب نظر نہیں ہیں، لیکن وہ ایک حقیقی چھوٹی سی خاتون ہے۔ اور میں نے اُس کی بڑی آنکھوں کو دیکھا جیسے کہ وہ آسمان کی طرف نگاہ لگائے تھی، اور کیسے اُس کی آنکھوں میں آسمان کا عکس تھا۔

(21) خیر، میں اُس سے تقریباً پانچ فٹ دُور گیا، اور اِس طرح ایک جانب پہلو کیے ہوئے لیٹ گیا، اور ایک تنکا لیا اور اُسے اپنے منہ میں رکھ لیا، اور اُس تنکے کو چبانا شروع کر دیا۔ اور میں نے سوچنا

شروع کیا، ''کہ میں یہاں اُوپر کیا کر رہا ہوں؟ کیوں، میں ایک بوڑھا آدمی ہو کر، اِس جوان لڑکی کے ساتھ ہوں۔ کیوں؛'' میں نے کہا، ''میں شادی شُدہ ہوں اور میرے کئی بچے ہیں۔ اور میں اِس جوان لڑکی کے ساتھ یہاں اُوپر کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتا ہوں۔''

(22) میں نے اُوپر اُٹھنا شروع کر دیا۔ اور، جب میں اُٹھ کھڑا ہوا، تو درخت سے ایک آواز آئی، اور کہا، یہ ایک نشان کیلئے اور ایک مقصد کیلئے ہے۔''

(23) اور میں جاگ گیا، اور میں تقریباً چلا اُٹھا، کہ یہ ایک-ایک بھیانک خواب تھا۔ میں نے سوچا، ''اُف، تعجب ہے کیا اِسکا مطلب یہ ہے کہ میں گمراہ ہونے جا رہا ہوں یا پھر میرے ساتھ کُچھ ہونے والا ہے؟ خیر،'' میں نے سوچا، ''کہ اگر میں اپنے ہی ذہن کو استعمال کرنے کی کوشش کرونگا، تو پھر میں سب کُچھ غلط کر لونگا، پس میں صرف خُدا کا انتظار کرونگا۔'' اور میں نے دُعا کرنا شروع کر دی۔ میں نے کہا، ''خُداوند، کیا اِس خواب کا تعلق اُس رویا سے ہے جو رات کے پہلے پہر میں آئی تھی، یا اِس کا کیا مطلب ہے؟''

(24) اِس کے بعد کُچھ وقت کیلئے انتظار کرتا رہا، شاید ایک گھنٹہ (جبکہ میری بیوی بھی اُٹھ گئی تھی اور ناشتہ بھی تیار کر لیا تھا۔)؛ پھر آواز دوبارہ آئی، اور کہا، ''کنگسٹن میں جا، اور تجھے بتایا جائے گا کہ وہاں کیا کرنا ہے۔''

(25) پس، میں فوراً کنگسٹن کو چلا گیا۔ اور جمرات کی دوپہر کو اُنھیں-اُنھیں معلوم ہو گیا کہ میں جمعے کو وہاں ہونگا۔ بس یہی ساری اشتہار بازی تھی جو ہم نے کی تھی۔ اور میں اِس کام کو کرنے میں زیادہ اچھا نہیں ہوں......؟...... یا ہجوم کا اندازہ لگانا، کیونکہ میں اکثر زیادہ کہہ دیتا ہوں۔ لیکن پہلی رات، میں کہنا چاہونگا کہ ہم تقریباً بارہ، اوہ، تقریباً بارہ سو لوگ، وہاں باہر موجود تھے، کیونکہ یہ صرف ایک دن کی تشہیر تھی۔ اور اگلے دن اُنھوں نے، پیغام رسانوں کو، چار میل دوڑانا شروع کیا کہ پہاڑوں پر رابطے کریں۔ ایک پیغام رساں چار گھنٹے رابطہ کریگا، اور دوسرے پیغام رساں کو پہاڑوں کے اُوپر جانے دو۔ اور دوسری رات وہاں تقریباً پانچ ہزار تھے۔ اور تیسری رات اِس کا اندازہ لگایا گیا تو پندرہ، یا شاید بیس ہزار لوگ تھے۔ اور وہاں ہزار ہا ہزار کی تعداد میں لوگ خُداوند کے پاس آئے۔

(26) اور وہ رویا، چھوٹی سی کلیسیا تھی، اور لڑکی ایک کنواری تھی، صرف ایک بچی، اور اُس کا مطلب کلیسیا کی پاک دامنی ہے۔ اور تقریباً شہر سے تین بلاک اُوپر پہاڑی تک، یہ تین دن تھے جو میں

نے خدمت کی۔ اور میری خدمت کے ذریعے اِس چھوٹی کنواری کلیسیا نے، جہاں وہ تھی، اُس بلندی سے خُدا کی چیزیں حاصل کیں، اُس وقت تک کہ اُس نے پورے جزیرے کو ہلا کر رکھ دیا۔

(27) اور، اوہ، جبکہ خادم اور لوگ، اِسکے گرد رو رہے اور معافی مانگ رہے اور قائل ہو رہے تھے، جبکہ سرکار نے کہا، ''کہ ذرا ایک دو راتیں اور عبادت کریں۔''

(28) ہم وہاں سے پورٹو ریکو چلے گئے۔ اور وہاں ہم بہت بڑی، اور بلند و بالا فتح یابی سے ہمکنار ہوئے، اور ہزار ہا ہزار لوگ وہاں جمع ہوئے، تاہم جب اُس کا اندازہ لگایا گیا تو یہ کوئی چالیس ہزار جانیں تھیں جو خُداوند یسُوع کے پاس چلی آئیں۔ اور اُسی وقت جاتے ہوئے، میں اُمید کرتا ہوں کہ میں ...... یہ بات میں اپنی کلیسیا ہی کیلئے کہونگا، لیکن میں عوام الناس میں ایسی بات نہیں کرتا، جہاں اِرد گرد گھر کے لوگ نہیں ہوتے ہیں، تو شاید یہ دیکھنے میں ایسا ہی ہو کہ غلط ہے۔ کسی نے بات کی تھی جب ہم چھوڑ رہے تھے، ٹھیک وہاں پر ہی، وہ اُور اُس کا اسٹاف تھا۔

(29) اور میں ...... اُس۔ اُس نے کہا تھا، ''ہم اِس جزیرے میں آئے ہوئے مختلف خادموں کی عزت کرتے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''کہ ابھی حال ہی میں مسٹر۔ بلی گراہم نے اِس جزیرے کو چھوڑا ہے،'' اور کہا، ''کہ ہم نے ایک۔ ایک جلالی عبادت کی تھی،'' اُس نے کہا، ''لیکن بلی گراہم ہمارے لیے بالکل وہی خوشخبری لائے جو ہم نے ہمیشہ سے سُنی ہے۔'' اُس نے کہا، ''پھر ہم نے مسٹر۔ رابرٹس کی جزیرے پر عزت افزائی کی تھی،'' اُس نے کہا، ''اور مسٹر۔ رابرٹس نے یہاں عظیم تین روزہ عبادات کرائیں۔ لیکن،'' کہا، ''ہوٹل کے اخراجات بہت ہی زیادہ تھے، کہا، ''پینتیس ہزار ڈالر تین راتوں کیلئے، ہوٹل کے اخراجات تھے۔'' اُس نے کہا، ''پھر مسٹر۔ اُوس بورن یہاں تھے، جو کہ مسیح کا ایک عظیم خادم ہے۔ لیکن،'' کہا، ''جب مسٹر۔ اُوس بورن چلے گئے، تو وہاں کُچھ ایسا تھا کہ سب کچھ رخصت ہو گیا ہے،'' کہا، ''یہ ایسا لگا جیسے سب کُچھ ختم ہو گیا تھا۔''

(30) ''لیکن،'' کہا، ''ہم نے اِس عبادت میں توجہ دی ہے کہ وہاں حقیقت میں مشکل سے کوئی بھی پلیٹ فارم پر بھائی برینہم کی طرح دُعا کرنے والا نہ تھا۔ لیکن،'' کہا، ''عبادات ختم ہو جانے کے بعد، ہم نے سامعین میں سے باہر، پرانی کرسیاں اور ڈنڈوں اور باقی چیزوں سے ٹرک کو بھرا۔'' اُس نے کہا، ''اُس وقت ایک انسان نہیں، بلکہ خدا ہمارے درمیاں آیا تھا،'' اُس نے کہا۔

(31) بلکہ میں نے کہا، ''میری دُعائیں قبول نہیں ہوئیں؛ بلکہ یہ آپ کی دُعائیں ہیں، جو آپ

نے اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھے۔'' اور وہ لوگ شاید ایک درجن یا دو درجن کو پلیٹ فارم پر لے آئے، اور، جب دلوں کے بھید عیاں ہوئے، تو لوگ چیخ و پکار کرنے لگے۔ اور ہمارا قیام فورتھ کلاس ہوٹل میں تھا، اور ہم نے اپنے تمام راستے کے اور دوسرے اخراجات، خود ادا کیے تھے۔

(32) آپ نے خود ایسا کرنے میں مدد کی، آپ، اور آپ کی دہ یکیوں کے ساتھ جو آپ نے مُجھے بھیجیں۔ یہی ہے جس نے اُسے انجام دِیا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ جانیں، کہ یہ سب کُچھ جو ہوتا ہے، اِس میں آپ کا حصہ ہے۔ اور اُس عظیم جلالی دن میں جو آنے کو ہے، خُدا آپ کو اِس کا اجر دیگا۔ دیکھیں، آپ کے پاس کُچھ نہیں تھا......

(33) اگر کوئی شخص خود بخود جاتا اور کوئی کام سرانجام دیتا ہے، تو پھر، آپ دیکھیں، اور جب وہ شخص چلا جاتا ہے، تو وہ سوچتے ہیں، ''سب کُچھ رخصت ہوگیا، اور خُدا ہمیں چھوڑ گیا۔'' خُدا آپ کو نہیں چھوڑتا ہے۔ وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوتا ہے۔ غور کریں، اِس میں آپ بھی اُتنا ہی شامل ہیں، جتنا کوئی بھی شخص۔ شاید جب خُدا ایک شخص کو کسی خاص خدمت کیلئے استعمال کرتا ہے، تو اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ شخص خُدا پر اختیار رکھتا ہے۔ یہ آپ کا اپنا ایمان ہے جو خُدا پر ہے۔

(34) اور وہ لوگ وہاں چھوٹی پہیوں والی گاڑی لے آئے، جو کہ بالکل بچوں کی پہیوں والی گاڑی کی طرح تھی، اور۔ اور ایک تختہ لیا، اور لوگوں کو اُسکے اُوپر بٹھایا اور اُنھیں اندر لے گئے۔ اور عبادت ختم ہو جانے کے بعد، انتظامیہ کے لوگ گاڑیوں کے ہمراہ وہاں گئے اور پُرانی ریڑھیاں اور بڑی پُرانی کُرسیاں، اور ڈنڈے اور چارپائیاں اور بستر اُٹھالیے، اور تمام راستے کو صاف کر دیا، کیونکہ جیسے ہی بیمار لوگ ذرا چل کر دُور گئے تو اُن چیزوں کو وہیں چھوڑ گئے تھے، کیونکہ اُس جگہ پر خُداوند کی حضوری موجود تھی۔ یہی ہے جو ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسلیئے یہ انسان کے بس کی بات نہیں، کیونکہ یہ خُدا جُنبش کر رہا ہے۔

(35) واپس آتے ہیں، تاکہ اب آج صُبح ذرا مدد پاسکیں، اسلیئے میں کچھ دیر میں کلام پیش کروں گا۔ اور میں نے لڑکوں سے کہا تھا کہ ٹیپ ابھی نہ دیں۔ تین دن تک میں نے بڑے زور سے سوچنے کی کوشش کی، ''کہ میں کس پر کلام کروں گا؟'' اور آج صُبح، اِس سے پہلے کہ میں اِس جگہ سے نکلتا، تو میں نے اپنے دل میں کلیسیا کیلئے ایک حقیقی سخت خبر گیری کو محسوس کیا۔ اور میں نے اُنھیں بتایا، ''ٹیپ لیں، مگر اُنھیں فروخت کیلئے نہ دیں۔''

(36) اِس سے پہلے کہ ہم کلام کریں، میں پسند کرونگا کہ آپ کو ایک چھوٹی سی گواہی دوں، جو کہ آپ کی بہتری کیلئے ہوگی۔ اِس سے میرا بھی بھلا ہوا تھا۔ ہم تین دن کیلئے مچھلی کا شکار کرنے گئے، لیو اور جین اور میں خود، اور میرا بیٹا بلی پال اور اُسکی بیوی، جورجیا سے، ٹیرنیکل میں آئے ہوئے ایک دوست کے ساتھ تھے۔ اور وہ لوگ ہمیں پیچھے کچھ دلدلی جگہ پر لے گئے، میں نہیں جانتا کہ اب وہ کس جگہ پر ہے، شاید آکیوبی کے نزدیک یا پیچھے دُور اِسی طرح کی جگہ تھی، میں اُس کا نام نہیں جانتا لیکن اُن امریکی ریڈ انڈین نے اُسے یہ نام دیا تھا۔ لیکن، جو بھی ہو، ہم کئی میل پیچھے گئے تھے۔

(37) اور بھائی ایونز کا بھائی، ایک گنہگار ہے۔ اور وہ ایک ماہر ماہی گیر ہے، اور وہ کچھ مہینے پہلے پہاڑی نالے والی دلدلی جگہ گیا تھا۔ اور وہ لوگ اُسے ''سانپوں والی زمین کہتے ہیں۔'' اور اُس زمین کے سانپ نے اُسے کاٹ لیا تھا، اور وہ مشکل سے ہی زندہ بچا تھا۔ اُسکے بدن کا حصہ سوج گیا تھا، اور وہ لوگ اُسے ڈاکٹروں کے پاس لے گئے اور اُنھوں نے اُسے انجکشن لگائے۔ وہ چیزیں مہلک ہیں۔ اور اِسی طرح وہاں پہاڑی نالے میں اُن کے ہاں بے شمار سانپ، اور پانی کے سانپ، اور بہت زہریلے سانپ، اور بڑے مگرمچھ موجود ہیں جو کہ بیس فٹ تک لمبے ہوتے ہیں۔

(38) اور جبکہ ہم وہاں اُس نالے پر مچھلیاں پکڑ رہے تھے، تو میں نے ایک بہت بڑی مچھلی کو پکڑا تھا۔ اوہ، یہ واقعی ایک پُرسکون سا۔سا دن تھا۔ اور وہ بہت بڑی تھی حتیٰ کہ میں اُسے پانی سے بھی کھینچ نہ پایا تھا، اور اُس نے کانٹے کو سیدھا کیا اور آگے کو کھسک گئی، یا خود کو کھینچ کر آزاد کر لیا۔ اور ہم نے بہت ساری مچھلیاں پکڑئیں تھیں، اور اِن بڑی مچھلیوں کا وزن تقریباً ایک سو یا پچاس پونڈ تھا۔ اور، اُن میں سے کچھ کا وزن مختلف پاونڈ تھا، جیسا کہ چار سے سات، یا آٹھ پاونڈ تک تھا۔ اور میں نے اُس بڑی کو پکڑا تھا، لیکن وہ آزاد ہوگئی تھی۔

(39) اور میں نے کانٹا دوبارہ پھینکا، اور میں۔میں نے ایک اور پکڑ لی، جو چھ، یا سات پاونڈ کے لگ بھگ تھی۔ اور میرے پاس ایک لمبا ڈنڈا تھا جس سے آپ تلاب سے کنول کے پھول کو اُوپر کھینچ سکتے تھے۔ اور بھائی بھائی ایونز کے پاس بھی تھا...... اور ہم سب پانی کے زور کی وجہ سے بھیگ گئے تھے، اور وہ بالکل دلدل کی طرح تھا۔ اور اُس نے اپنے جوتے اتار دیئے تھے اور اُس نے اپنی پتلون کو اپنی ٹانگوں تک اُوپر کر لیا تھا، اور تھوڑی سی خشک زمین پر بیٹھا ہوا تھا، جیسے کہ اپنے کپڑوں کو خشک کر رہا ہو۔ اور اُس نے جھاڑیوں کے گرد اُس بڑی مچھلی کو کیچڑ میں پلٹیاں لگاتے دیکھا، اور میں اُس کی طرف

جانے لگا۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، صرف ایک منٹ، میں اِسے آپ کیلئے پکڑونگا۔'' اور وہ اُس طرف بھاگ گیا۔ اور میں نے اُسے اُوپر کھینچا تھا، اور اندازہ ہے کہ مچھلی، تقریباً اِس جگہ میں پڑے ہوئے مرگئی تھی۔ اور وہ اُس طرف دوڑا کہ اُسے پکڑ کر اُوپر نکال لے۔ اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو اِس کی چیخ ہی نکل گئی، اور وہ یہاں واپس آ گیا۔ ایک سانپ نے اُسے کاٹ لیا تھا۔

(40) اور ہم نے اِس پر نگاہ ڈالی، تو جہاں سانپ نے اُسکے پاؤں پر کاٹا تھا وہاں اُسکے زہریلے دانتوں کے سوراخ بن گئے تھے، اور یہ اُسے بہت بُری طرح تکلیف پہنچا رہے تھے یہاں تک کہ اُسکی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔ کہا، اسطرح محسوس ہوا کہ جیسے اُسکی ہڈیوں میں فالج ہو رہا ہے۔ اور جس جگہ ہم تھے، کئی میل دُور تک پیچھے دلدل ہی تھی۔ وہ بڑے وجود کا آدمی تھا جسے اُٹھانا پڑا تھا۔ اور جب آپ کو ایک سانپ کاٹ لیتا ہے، تو آپ کُچھ ہی منٹوں میں بہت زیادہ بیمار پڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ آپ تقریباً مرنے کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ اور لیو وہاں موجود تھا۔ اور ایک بات میرے ذہن میں آئی، ''کہ تو اب بھی وہی خُدا ہے!'' اور جب وہ اپنے پاؤں کو تھامے اور اُسے پکڑے ہوئے تھا، اور اُن دو بڑے زہریلے دانتوں کے سوراخوں پر جہاں سانپ نے اُسکو ڈس لیا تھا، میں نے اُس جگہ پر اپنے ہاتھ رکھے اور کہا، ''خُداوند، یہ تیرے کلام میں لکھا ہے، 'کہ وہ سانپوں اور بچھوں کو کُچلیں گے، اور اُنھیں کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''' اور ٹھیک اُسی لمحے، ساری درد اُسکے پاؤں سے ختم ہوگئی۔ اُس نے اپنے جوتوں کو پہنا اور سارا دِن مچھلیاں پکڑتا رہا۔

(41) جب اُس رات کو وہاں اندر گئے اور اُن لوگوں کو اُسکے مُتعلق بتایا، تو اُنھوں نے کہا، ''تمہارے لیے بہتر ہے کہ ڈاکٹر کے پاس جاؤ۔''

(42) اُس نے کہا، ''اگر خُدا نے اِس فاصلے تک میری حفاظت کی ہے، تو وہ میرے باقی سارے راستے میں بھی حفاظت کرے گا۔'' ہم نے تین دن تک مچھلیاں پکڑیں، اور اُس دوران اِس پر کسی بھی بیماری کا اثر نظر نہ آیا۔

(43) خُدا اب بھی وہی خُدا ہے۔ وہ ہر وعدے کو پورا کرتا ہے۔ اور اپنی پوری خدمت کے دوران، یہ پہلا موقع تھا کہ میں نے دیکھا کہ خُدا ایک سانپ کے کاٹنے پر بھی آ موجود ہوا، کیونکہ یہی پہلا ایسا وقت تھا کہ جب مجھے کسی ایسے شخص کیلئے دُعا کرنے کا موقع ملا جسکو سانپ نے کاٹا ہو۔ صرف آپ کو یہ پتہ ہونا چاہیے کہ وہ اپنے تمام وعدوں کو پورا کرتا ہے، اور اُس کا کلام بھلا اور سچا ہے۔ آمین۔

(44) آج رات کی عبادت اور اِس آنے والے بدھ کی عبادت کو یاد رکھنا۔اور کسی کیلئے دُعا کرنی ہے جسکو اب واقعی دُعا کی ضرورت ہوگی، اور وہ میں ہوں۔اور، یاد رکھیں، بھائی رابرٹس کی عبادت میں شرکت کریں اور جب وہ شہر میں آئیں، تو اُن کو ٹیبرنیکل کی جانب سے سلام کہنا۔

(45) اِس سے پہلے کہ ہم کلامِ مُقدس کو پڑھیں، تو میں ۔میں پسند کرونگا کہ ہم اپنے قدموں پر ایک منٹ کیلئے کھڑے ہوجائیں۔ اور، بغیر میوزک کے آئیں، ذرا کلیسیا کے پرانے گیتوں میں سے یہ عظیم ایک یا دو کورس گائیں، ''میرا ایمان تُجھ ہی پر لگا ہے۔'' ٹھیک ہے، ہر ایک اب میرے ساتھ شامل ہو، اور آئیں اِسے گاتے ہیں ۔اور ایسا خیال مت کریں کہ آپ کیسے گا رہے ہیں، صرف اِسے خُدا کے جلال کیلئے گائیں۔ بھائی نیول، کیا آپ اِسے شروع کرنے میں ہماری رہنمائی کریں گے؟

میرا ایمان تُجھ ہی پر لگا ہے،
تو جو کلوری کا برّہ،
اور الٰہی نجات دہندہ ہے؛
جبکہ میں دُعا کرتا ہوں تو اب میری سُن،
میرے تمام گُناہوں کو دُور کردے،
اور مُجھے اِسی دن سے پورے طور پر اپنا ہونے دے!
جبکہ میں زندگی کے تاریک آڑھے ترچھے راستوں پر چلتا ہوں،
اور دُکھ تکلیف میرے چوگرد پھیلے ہوں،
تو ہی میرا رہنما ہونا؛
جب تاریکی دِن میں ڈھل رہی ہو،
دُکھ و مُصیبت صاف، اور خوف دُور ہو رہے ہوں،
تو مُجھے کبھی بھی اپنی طرف سے بھٹکنے نہ دینا۔

(46) اپنے جُھکے ہوئے سروں کیساتھ، میں بائبل کی پاک تحریر میں سے، مُقدس۔متی، 7ویں باب کی، 13ویں اور 14وِیں آیت کو پڑھنا پسند کرونگا۔اور جیسے ہی ہم اِسے پڑھتے ہیں تو خُداوند اپنی کثرت کی برکات نازل فرمائے۔

تنگ دروازہ سے داخل ہو: کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے، اور وہ راستہ کُشادہ ہے، جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے، اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں:

کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، جو زندگی کو پہنچاتا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔

(47) آئیں ہم دُعا کریں۔ اے خُدا، تو جس نے خداوند یسُوع کو دوبارہ موت اور قبر سے نکالا، اور ایک زندہ قربانی کی طرح اِس صُبح اُسے ہمارے سامنے پیش کیا ہے، اور ہم فروتنی سے اپنی زندگیوں کو نئے طور سے تیرے لیے مخصوص کرتے ہیں، اُن خیالوں پر جن سے تو ہمیں آگاہ کریگا۔ جبکہ ہم گُنہگار ہی تھے، اور اپنے ہی گُناہوں میں مُردہ تھے، تو تو نے اپنے اکلوتے بیٹے کو، گُناہ آلودہ جسم کی صورت میں بھیجا، تاکہ ہمارے گُناہوں کا کفارہ دے، جو کہ بے گُناہ تھا، وہ گُنہگاروں کیلئے دُکھ اُٹھائے، تاکہ ہماری دوبارہ تیرے ساتھ رفاقت کرادے۔

(48) اور، اے خُدا، اگر اِس صُبح ہمارے درمیان گُناہ ہے، اور کوئی چیز ہماری طرف سے خُدا کے پیغام کو ہم میں سے ہر ایک کے دل میں رُوحُ القُدس کو روک رہی ہے، تو خُداوند، ہم فروتنی کے ساتھ، دُعا کرتے ہیں، کہ تو ہمارے قصوروں کو معاف کردے۔ اور ہمیں خُداوند یسُوع کے لہو سے پاک کردے۔ جیسے...... کہ ہم، خود جانتے ہیں، کہ ہم کُچھ نہیں ہیں، اور ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم کچھ نہیں ہیں۔ لیکن تُو پاک ہے، تُو ہی صادق ہے، تُو ہی راست باز ہے، تُو ہی رحم کا سرچشمہ ہے۔ اور ہم عاجزی سے آج اِس طرف، ترستی رُوحوں کی طرح بڑھ رہے ہیں۔ جیسے کہ گواہی کے ساتھ جو کہ بیان کی گئی ہے، جو کہ جمیکا اور پورٹوریکو میں واقع ہوئی، اور جہاں تو نے بڑے ہی عظیم کام سرانجام دیئے، اے خُدا، یہ اُس راست باز کی آمد کی نشانی ہے۔

(49) کیسے تو نے بھائی ایونز کو سانپ کے زہریلے دانتوں کے زہر سے رہائی بخشی، کیونکہ وہ ایک ایماندار ہے، اور تیرا کلام ہمیشہ سچا ہے۔ اب، اے خُداوند، جیسا کہ دُشمن نے ہمیں کاٹا اور زہر آلودہ کردیا تھا، تُو ہمیں اِس صُبح موت کے زہریلے دانتوں سے رہائی بخش۔ خُداوند، اِس صُبح، اپنی شفائیہ مرہم لگنے دے، ہماری رُوحوں کو سیراب کردے اور ہمیں تمام ناراستی سے پاک کردے۔ اور تمام جسمانی بدنوں کو بیماریوں سے شِفا دے جو دُشمن کی طاقت سے ٹوٹ گئے ہیں۔ تاکہ اِس الٰہی حضوری میں، لوگ شِفا پا سکیں۔

(50) خُداوند، اپنے لکھے گئے کلام کے وسیلہ اب ہم سے بول۔ ہم نہیں جانتے کیا کہنا ہے، لیکن تو مُہیا کرے گا۔ خُداوند، تونے ہمیں آگاہ کیا ہے، اور ہمیں اپنی آمد کیلئے تیار کر۔ ہم یہ یسُوع کے نام سے اور اُسی کی خاطر مانگ لیتے ہیں۔ آمین۔

(51) کیونکہ میں نے اب انتظار کیا ہے، اور میں ہمیشہ تھوڑا لیٹ ہو جاتا ہوں۔ اور میرا اندازہ ہے، کہ سنڈے اسکول، ختم ہو گیا ہے۔ لیکن یہاں اِسکے مُتعلق کوئی بات ہے، جب میں گھر آیا تو میں نے اِس طرح محسوس کیا کہ میرے پاس بہت زیادہ وقت ہے۔ آپ جانتے ہیں، کہ ہم کسی بھی طرح سے،، بہت تیز رفتاری میں ہیں۔ پس، ہمیں صرف خُدا پر ایمان رکھنا ہے۔

(52) ہمارے خُداوند نے اِس سخت خبر گیری کو اپنی نسل کے لوگوں کو دیا تھا، اُن لوگوں کو جو کہ بہت ہی مذہبی تھے۔ اور اُس نے کہا، ''کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، جو زندگی کو پہنچاتا ہے، اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔'' اب، ایسا نہیں تھا کہ وہ لوگ مذہبی نہ تھے۔ وہ بہت ہی مذہبی تھے۔ بلکہ وہ اپنے چرچ اور خاص عقیدوں اور تنظیموں پر اعتقاد رکھتے تھے، اور (کسی حد تک) خُدا پر بھی بھروسہ رکھتے تھے، اُن کی سوچ تھی کہ ہر ایک چیز درست ہے۔ لیکن وہ اُنھیں بتا رہا تھا کہ وہ تھوڑے ہونگے جو اندر داخل ہونگے۔

(53) اور میں اِس صُبح حیران ہو رہا ہوں اگرچہ میں اِس نسل کا اُس نسل سے موازنہ نہیں کر سکتا۔ دیکھیں، یہ یہودیوں کے نظام کا اختتام ہو رہا تھا، اور وہ پچھلی کئی مختلف باتوں کا اور مختلف نظاموں کے مختلف اختتام کا حوالہ دے رہا تھا، اور اُنھیں بتا رہا تھا کہ بالکل یہی بات اُن سابق نظام کاروں نے کی تھی جو تم سے پہلے تھے۔ اور وہ اُس بات کو پہچاننے میں ناکام ہو گئے تھے۔ آئیں اُن میں سے کُچھ باتوں کے مُتعلق دیکھتے ہیں جنکے مُتعلق وہ بتا رہا تھا۔

(54) مثال کے طور پر، وہ لوگ، اُس بات پر یقین نہیں کر پائے کہ اُس شخص کے اندر خُدا تھا۔ اور یہ سب سے بڑی رکاوٹ تھی جس پر اُنھیں قابو پانا تھا، کہ کیسے وہ انسان ہو کر اپنے آپ کو خُدا بناتا ہے۔ وہ لوگ اِس بات کو سمجھ نہ سکے کہ کیسے خُدا انسانی جسم میں سکونت پذیر ہو سکتا ہے۔ اور تمام وقتوں، اور تمام زمانوں میں، خُدا ہمیشہ انسان کے اندر ہی سکونت پذیر رہا ہے۔ انسان خُدا کا کارندہ ہے۔ ہر ایک نسل میں، خُدا اپنے لوگوں سے انسانی لبوں سے ہم کلام ہوا۔ اُس نے ہمیشہ کسی شخص یا کسی چیز کا انتخاب کیا جسے وہ استعمال کرتا ہے۔

(55) اُس نے اُن لوگوں کو، ابرہام کے بارے میں، ایک ایسی چوکنا کرنے والی بات کا حوالہ دیا۔ اُس نے، اُن کو بتایا، ''اگر تم اپنے آپ کو ابرہام کی اُولاد کہتے ہو، کہ ابرہام ہمارا 'باپ ہے،' اُس نے میرا دن دیکھا اور اُسے دیکھ کر خوش ہوا۔ ابرہام، جو کہ نبی تھا۔'' اور اِس میں ذرا بھی شک نہیں کہ یسُوع اُن لوگوں کو حوالہ دے رہا تھا اور اُس نے اُن کو ثبوت دیا تھا کہ وہی مسیح ہے، کیونکہ مسیحانہ نشان اُسکی پیروی کرر ہا تھا۔ جیسا کہ، مسیح کا نشان، ہر نسل کے ذریعے اِسی طریقے سے ظاہر ہوتا رہا ہے۔ لیکن کیونکہ تب بھی وہ خود کو خُدا بنا رہا تھا، اور خود کو مسیحا بنا رہا تھا، اِس بات سے اُن کو ٹھوکر لگی۔ اور وہ لوگ اُسے نہ سمجھ سکے۔

(56) اب، جب ابرہام (جسے وہ اپنا باپ کہتے تھے) خُدا سے ملا، تو وہ بدن میں تھا، کیونکہ اُس نے ابرہام کی موجودگی میں، بچھڑے کا گوشت کھایا، اِس نے مکئی کی روٹی، اور مکھن کھایا، اور دودھ پیا، لیکن تو بھی وہ خُدا ہی تھا۔ ابرہام اُسے پہچان گیا، کہ خُدا ہے، اور اُسے ''الوہیم'' پُکارا، جو کہ قادرِ مُطلق یہواہ ہے۔ ایک انسان کی طرح کپڑے پہنے ہوئے، مٹی اُسکے بدن پر پڑی تھی، اور سائے کیلئے، ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا، اور کھانا کھایا اور دودھ پیا۔ پھر بھی وہ سرد، سخت دل، اور خودغرض، راست یہودی اُس پر خُدا کا بیٹا ہونے کا یقین نہ کر پائے، اور ابرہام کو اپنا باپ کہتے تھے۔ اور وہ اُنھیں کر کے دِکھا رہا تھا کہ جانیں کہ وہ، جسم میں وہی کام کرر ہا ہے، جو خُدا نے ایک دوسرے جسم میں کیا جب وہ اُن کے باپ، ابرہام سے ملا۔ اور ابرہام نے اُس کا یقین کیا۔ لیکن وہ اُس کا یقین نہ کر پائے۔

(57) آپ دیکھیں، جب ابرہام اپنے خیمہ کے نیچے بیٹھا ہوا تھا تو اُس نے ایک انتخاب کیا، اور یہی انتخاب ہر ایک شخص کے سامنے جو اِس دُنیا میں پیدا ہوا ہے لایا گیا ہے۔ یعنی نیک وبد کا درخت ہر شخص کے سامنے رکھا گیا ہے۔ اور جب لوط، جو کہ اُسکا بھتیجا تھا، جب اُنکے چرواہوں نے زمین کے معاملے میں لڑنا شروع کیا؛ تو ابرہام نے، ایک عادل انسان ہوتے ہوئے، اُن سے کہا، ''ہم میں کوئی بھی لڑائی جھگڑا نہیں ہونا چاہیے۔ تو اپنی راہ جانے کیلئے اپنا انتخاب کرلے۔'' اور یہی مقام ہر ایک ایماندار کی زندگی میں آتا ہے۔ اور اِس صُبح یہ آپ کے سامنے ہے، اور یہی میرے سامنے ہے۔

(58) لوط نے نہیں سوچا تھا کہ گمراہ ہونے جا رہا تھا، لیکن وہ سدوم کو دیکھتے ہوئے وہاں چلا گیا جہاں پر چیزیں آرام دہ تھیں۔ اور زیادہ طرح ہم آگے بڑھنے کے لیے آسان راستے کو دیکھتے ہیں۔ ''میں فلاں فلاں کلیسیا میں شامل ہو جاونگا، اور، آپ دیکھیں، اِسکے خلاف کوئی کچھ نہیں کہے گا، کیونکہ

شہر میں یہ بڑی کلیسیا ہے۔'' آسان طریقہ ہے! کئی مرتبہ ہم ایسا کرتے ہیں، جبکہ، ہم غلط ہوتے ہیں!

(59) یاد رکھیں، اگر آپ مسیح کی پیروی کرینگے، لوگوں کی جانب سے آپ سے نفرت کی جائے گی، کیونکہ وہ سب جو مسیح یسُوع میں دینداری کی زندگی گزارنا چاہتے ہیں ستائے جائیں گے۔ اگر آپ مسیح کے پاس آتے ہیں، تو پھر آپ کسی کلیسیا یا کسی تنظیم، یا کسی عقیدے کی طرف سے نہیں آئیں گے۔ تو آپ صرف خون کے وسیلہ آئیں گے، کیونکہ یہی واحد راستہ ہے۔ اور نہ ہی آپ اپنے ساتھ کسی اور کو لاسکتے ہیں، آپ اکیلے ہی آئیں گے اور آپ اپنے اقرار اور اپنے ایمان پر کھڑے ہونگے۔ آپ پاسٹر پر سوار ہو کر، یا اپنی ماں کے ایمان پر نہیں آئیں گے۔ جب آپ خُدا کے پاس آتے ہیں تو آپ اکیلے ہی آئیں گے! اور زیادہ تر ہم اُن بیوقوف انتخابوں کا انتخاب کر لیتے ہیں۔

(60) کیا ہوا اگرچہ لوط نے، جب اُن ساری آرام دہ چیزوں کو دیکھا......؟ اُس نے دیکھا کہ وہاں بڑی دھن دولت اور شہرت ہے، کیونکہ وہ وہاں ایک اجنبی ہوگا، اور ایک ذہین آدمی، اور نفسیات میں بھی، تعلیم یافتہ ہوگا، شاید وہ کُچھ مخصوص کام کر پائے اور حتیٰ کہ اپنے مذہب کو برقرار رکھ سکے۔ اُس نے سوچا، ''میرا ایمان خُدا پر ہے، اسلیئے اب میں سدوم میں جاونگا اور میں-میں کُچھ زیادہ دولت حاصل کرونگا، اور میں ایک بڑا آدمی، شاید ایک زبردست مناد بن جاونگا۔'' غور کریں، آپ کو ایک چیز کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

(61) عام لوگوں کو ایک انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ ''میں وہاں اُس فلاں کلیسیا میں جاونگا۔ اوہ، شہر میں ہر ایک سوچتا ہے کہ یہ سب سے بڑھ کر ہے! کیوں، اسلیئے کہ شہر کا ناظم اِسی کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے۔'' اب، اگرچہ وہ ایک کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے جو یقیناً اچھی ہے، لیکن کیا اب آپ نے کلامِ مُقدس کے مطابق اُس کلیسیا اور اُسکے لوگوں کا اندازہ لگایا ہے۔ بعض اوقات لوگ اسلیئے جاتے ہیں کیونکہ یہ ایک مقبول طریقہ ہے، کہ-کہ لوگ اچھے لباس پہنتے اور فلاں جگہوں پر جاتے ہیں۔ اور اِسی مقام پر ہم ایک-ایک تباہ کُن غلطی کر لیتے ہیں۔ اب اِس پر غور کریں۔

(62) اور ابرہام کے پاس، صرف ایک ہی چیز تھی جو وہ کرسکتا تھا کہ دوسرے انتخاب کو استعمال کرے۔ اور بعض اوقات دوسرا انتخاب پہلے کی نسبت بہتر ہوتا ہے، اگر اِسے اِسطرح لیا ہو۔ غور کریں، طویل عرصہ نہیں ہوا تھا، کہ جب لوط نے اُس بڑے شہر کو دیکھا تھا، اُس نے اپنی بیوی کو نمک کا ستون بنتے نہیں دیکھا تھا، اگرچہ، اُس نے شہر پر آگ برستے نہیں دیکھی تھی۔ لیکن ابرہام نے خُداوند کے کُچھ

ادنیٰ سے راستے کا انتخاب کیا۔ اُس نے بیابان میں قیام کیا۔

(63) اور، پھر کیا ہوتا، اگر سارہ نے کہا ہوتا...... اب یاد رکھیں، سارہ اُس پورے ملک میں سب سے خوبصورت ترین عورت تھی۔ وہاں کوئی بھی عورت سارہ کی سی حسین نہ تھی۔ ہر ایک، اُسے دیکھتا، اور اُسکی مُحبت میں فریفتہ ہو جاتا۔ اب، اِس قِسم کا انتخاب کرنے کو سارہ کیلیئے کتنا ہی آسان راستہ تھا۔ لیکن اُس نے ابرہام کے ساتھ قیام کرنے کا انتخاب کیا۔

(64) اوہ، اِے عورتو، شہرت اور اِس اُس میں شامل ہونے کیلیئے، شیطان آپ کو اندھا نہ کرنے پائے۔ آپ مسیح کے ساتھ قیام کریں! کیونکہ، وقت قریب ہے، اور اِس ملک کیلیئے، سدوم اور عمورہ سے بھی بڑھ کر زیادہ بُرائی، یعنی بڑی تباہی آگے پڑی ہے۔ سدوم اور عمورہ اِس سے بہتر ہونگے۔

(65) اب، جس دوران ابرہام نے خُدا کے دیئے گئے راستے کو اپنایا تھا، تو وہ زمین کا اُجاڑ ترین کمزور حصہ تھا، وہ کسی طرح خوشحال نہ تھا۔ لیکن تو بھی وہ ایک بات کو جانتا تھا، کہ اُس نے خُدا کی خدمت کی ہے اور اُس نے خُدا پر ایمان رکھا ہے۔

(66) پس ایک دن وہاں تین آدمی آئے، اور وہ گرد آلودہ اور تھکے ہوئے تھے، اور ابرہام نے اُن کیلیئے ہمدردی محسوس کی، اُس نے کہا، ''اِس طرف آیئے اور تھوڑی دیر کیلیئے اِس بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھ جائیں۔'' اور جس دوران وہ وہاں کھڑا اُن سے بات چیت کر رہا تھا، تو وہ پہچان گیا کہ وہ کوئی معمولی انسان نہ تھے۔ اُن کی باتوں سے لگتا تھا، کہ وہ بڑے مختلف تھے۔ اور ابرہام گیا اور ایک بچھڑے کو ذبح کیا اور اُسے تیار کیا، اور سارہ نے روٹیاں تیار کیں اور اُنھیں کھانے کو دیں۔

(67) اب یاد رکھیں، اُن میں سے دو فرشتے تھے، یعنی فرشتے انسانی بدن میں تھے، اور اُن میں سے ایک خود خُدا تھا۔ اور ایک جو خُدا تھا اُسکی پشت خیمے کی طرف تھی۔

(68) اور سارہ خیمے میں موجود تھی۔ میں اِس طرح کی عورت کو دیکھنا پسند کرتا ہوں جو اس طرح اپنے مقام پر قائم رہے، نہ کہ ہر دفعہ جب کوئی باہر آتا ہے، تو باہر جائے اور اپنے شوہر کو بتائے کہ کیا کرنا ہے۔ لیکن وہ خیمے میں موجود تھی۔ کوئی شک نہیں، کہ شاید وہ برتن دھو رہی ہو یا کوئی اور کام کر رہی ہو۔

(69) اور یہ ایک جو خُدا تھا، وہ آگے سدوم کی جانب نگاہ لگائے ہوئے تھا، اور اُس نے اُنھیں بتایا کہ وہ کیا کرنے جا رہا تھا۔ اور دو فرشتے وہاں خوشخبری کا پرچار کرنے کو گئے۔ لیکن ایک پیچھے ہی ٹھہرا رہا، اور وہ جو ایک تھا وہ خُدا تھا، اور اُس نے کہا، ''میں ابرہام سے کچھ بھی پوشیدہ نہ رکھونگا جو کہ میں

کرنے کو ہوں، کیونکہ وہ دُنیا کا وارث ہونے جا رہا ہے۔''

(70) اوہ، کلیسیا، اِس صُبح ہم نے اُس بخشش کو حاصل کیا ہے، کہ خُداوند کی پوشیدہ آمد کو جانیں۔ کیونکہ،'' مبارک ہیں وہ جو صُلح کراتے ہیں، کیونکہ وہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔ مبارک ہیں وہ جو راست بازی کے بُھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔ مبارک ہیں وہ جو دل کے پاک ہیں، کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے۔'' پھر، اگر زندہ خُدا کی کلیسیا کو زمین کا وارث ہونا ہے، تو پھر اِس سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں ہونا چاہیے۔

(71) یسُوع نے کہا،'' وہ سب جو باپ نے مجھے بتایا، میں نے تم کو بتا دیا۔'' لیکن اُنھوں نے اُس کا یقین نہ کیا۔

(72) پس ابرہام کے دنوں کے تعلق سے، وہ اُنھیں حوالے دے رہا تھا، اُس نے کہا کہ جیسے ابرہام فرشتے سے گفتگو کر رہا تھا، اور اُسکی پشت خیمے کی جانب تھی، اور اُس نے ابرہام کو بتایا کہ وہ اُسے ایک بچے سے نوازنے کو ہے۔ اور سارہ، خیمے کے اندر، ہنس پڑی۔ اور اُس نے کہا،'' سارہ کیوں ہنسی؟'' وہ کیا ظاہر کر رہا تھا؟'' سارہ کیوں ہنسی؟'' جب یہ واقع ہوا، تو یہ تباہی سے تھوڑا عرصہ پہلے ہوا تھا۔ ذرا سا تباہی سے پہلے، آسمان سے وہ آگ نازل ہوئی اور شہر کو بھسم کر دیا، اور وہ نشان رونما ہوا تھا۔

(73) اور یسُوع نے کہا،'' تم گمراہ ہو،'' اُن سے جو علمِ الٰہیات کے عظیم ڈاکٹر تھے، اور ایک مذہبی قوم سے جہاں واقعی لاکھوں ایماندار تھے۔ اُس نے کہا،'' تم گمراہ ہو، اسلیئے کہ نہ کتابِ مُقدس کو جانتے ہو نہ خُدا کی قدرت کو۔'' بالکل ایک اِس طرح کی نسل کو، جو کہ بہترین تربیت یافتہ انسان تھے، جو کہ عالم اور عالیشان کلیسیا تھے۔ جب ایک بچہ پیدا ہوتا تھا، تو یہ کلیسیا کی ملکیت ہوتا تھا۔ آپ کو ایک اسرائیلی ہی ہونا پڑتا تھا۔ اور آپ کی پیدائش کے آٹھ دن بعد ہی، ختنہ کیا جاتا تھا، اور تم پیدائش ہی سے ایک اسرائیلی ہوتے تھے۔ اور کہانت لاویوں سے آتی تھی، جنھیں سینکڑوں سال کلامِ مُقدس سے تربیت دی جاتی تھی۔ پھر بھی یسُوع نے کہا،'' تم گمراہ ہو، اسلیئے کہ کتابِ مُقدس کو نہیں جانتے!'' وہ اُسے یعنی کتابِ مُقدس کو صرف، اپنی تعلیمی، اور علمی کتاب کے طور پر جانتے تھے۔ لیکن یسُوع نے کہا،'' تم اُسے، یعنی کتابِ مُقدس کو نہیں جانتے، اور نہ ہی تم خُدا کی قدرت کو جانتے ہو۔ اگر تم نے ابرہام کو جانا ہوتا، تو پھر تم مُجھے بھی جانتے۔ اگر تم ابرہام کی اُولاد ہوتے، تو تم مُجھے بھی جانتے، کیونکہ جب ابرہام نے میرا دن دیکھا تو وہ خوش ہوا، کیونکہ اُس نے پہلے ہی وہ دن دیکھ لیا تھا۔ جب میں وہاں پیچھے اُسکے

سامنے، ایک انسانی بدن میں موجود تھا، اور اِسے انجام دِیا تھا، وہ جانتا تھا کہ وہ میں ہی تھا، اور اُس نے مجھے 'الوہیم' پکارا۔ لیکن یہاں میں نے بالکل وہی کام تمہارے سامنے کیا، اور تم مجھے 'بعلزبول'" کہتے ہو۔" "اوہ،" اُنھوں نے کہا، "ہم اپنے باپ ابرہام سے ہیں۔"

"ابرہام کو اپنا 'باپ' کہتے ہو؟"

(74) اُس نے کہا، "کیوں، اسلیئے کہ ہم، ہم کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم ایک مذہبی قوم ہیں۔ ہم ایک عظیم قوم ہیں۔ اسلیئے کہ ہم خُدا کے لوگ ہیں!"

یسُوع نے کہا، "تم شیطان سے ہو، اور وہ تمہارا باپ ہے۔"

(75) کیا میں اُس نسل کا اِس نسل سے موازنہ کروں۔ آج، جبکہ یہاں واقعی لاکھوں لوگ موجود ہیں جو مسیحیت کا اقرار کرتے ہیں، اور خُدا کے مُتعلق ایک وحشی سے زیادہ نہیں جانتے جتنا کہ وہ شبِ مصر کے مُتعلق سمجھ رکھتا ہو۔ اور آج یہاں واقعی لاکھوں، مرد اور عورتیں مسیحی ہونے کا اقرار کرتے ہیں جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ مسیح ہیں، اور اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت کے پہلے اصول کو بھی نہیں جانتے، اور نہ ہی کبھی اُسکی بھلائی کا ذائقہ چکھا ہے۔ اِنھوں نے کبھی اُسکی قدرت کو محسوس نہیں کیا۔ سچائی کی جانب سے اُن کی آنکھیں اندھی ہو چکی ہیں۔

(76) "تم اندھوں کے، اندھے رہنما ہو۔ کیا نہیں ...... کہ ...... اگر اندھا اندھے کی رہنمائی کرتا ہے، تو کیا وہ سب گڑھے میں نہ گریں گے؟"

(77) تب اُنھوں نے سوچا، "کہ ہم مسیحی ہیں۔ ہم ایماندار ہیں۔ ہم موجود وقت کی اعلیٰ ترین کلیسیاؤں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہمارے ربی بہترین تربیت یافتہ عالم ہیں جتنے کہ وہ ہو سکتے ہیں۔" اور پھر بھی یسُوع نے اُن سے کہا حتیٰ کہ وہ کتابِ مُقدس کو نہیں جانتے۔

(78) دیکھیں کیسے خُدا نے اِسے عقلمندوں اور داناؤں سے چھپایا، اور اسطرح اِسے بچوں پر ظاہر کر دیا؟ اوہ، خُدا کی عظیم قدرت اور لامحدودیت! وہ اُنکے کیساتھ کیسا بھلا ہے جو اُسکے سامنے راست بازی سے چلنے کی آرزو رکھتے ہیں! وہ اُن سے کسی اچھی چیز کو باز نہ رکھے گا۔

(79) اور اُس دن پر غور کریں کہ جب ہماری قوم، ہماری دُنیا، بالکل یکساں چیز سے برباد ہو گی۔

(80) یسُوع نے براہِ راست اُن کی اصلاح کرنی چاہی۔ اُنھوں نے کہا، "اوہ، ابرہام ہمارا باپ ہے۔ اور ہم جلال میں ہونگے، تُجھے اِس بات کے مُتعلق فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ہم خُدا پر

ایمان رکھتے ہیں۔ ہم پروفیسر ہیں، اور ہم خُدا پر ایمان رکھتے ہیں، اور یہی ہم اپنے لوگوں کو سیکھاتے ہیں۔ اور تو کون ہے جو یہاں ایک – ایک بھید اور چھوٹے سے نشان کے ساتھ آموجود ہوا ہے اور کہنے کی کوشش کرر ہا ہے کہ یہ خُدا ہے؟ تو بعلز بُول کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔'' یہاں آپ ہیں، اُن کے پاس اُن کے عقیدے اور اُن کی تنظیم تھی۔

یسُوع نے اُنھیں کہا، ''کہ تم شیطان سے ہو۔'' ذرا اِسکے مُتعلق سوچیں!

(81) اور میں اُس نسل کا اِس نسل سے موازنہ کرونگا، آج جب ہمارے پاس ہزار ہا ہزار، اور لاکھوں لوگ کلیسیا میں شامل ہو رہے ہیں۔ اور خُدا دوبارہ اپنی کلیسیا میں رہنے کیلئے نیچے اُتر آیا ہے، اور بالکل وہی کام کرتا ہے جو اُس نے وہاں کیے تھے، تا کہ خود کو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ثابت کرے۔ مگر لوگ متواتر، اُس سے پشت کیے رہتے ہیں، کُچھ شہرت پانے کیلئے، اور کُچھ انتخاب نہ کرنے کی غرض سے۔ یہ لوگوں کی مجبوری ہے! آپ کو ایک انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ آپ خاموش کھڑے نہیں رہ سکتے۔ آپ کو ''ہاں'' یا ''نہیں'' کہنا پڑتا ہے۔ آپ اُس دروازے کو کبھی نہیں چھوڑیں گے یعنی بالکل وہی انسان جسکے وسیلے آپ اندر آئیں ہیں۔ آپ اُسے نہیں چھوڑ سکتے۔ آپ کو ایک انتخاب کرنا ہی ہے۔ آج صُبح مسیح کا انتخاب کرلیں۔

(82) اُنھوں نے سوچا کہ ہر ایک چیز جو کلیسیا کے ساتھ تعلق رکھتی ہے بچائی جائے گی۔ یسُوع نے کہا، ''وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔''

(83) مُجھے اِس صُبح آپ کو خبردار کرنے دیجیے، اے کلیسیا محتاط ہو جا۔ آج یہ راست بازی کا دِکھاوا کرنے والی، خود مختار، ریاکار نسل زمانے کو لیتی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ ایک ایسی گھڑی جب مرد اور خواتین کلیسیاؤں میں اور بنچوں پر کھڑے ہوتے ہیں، اور خُدا کے ترانے گاتے ہیں، اور جب اُس چرچ سے باہر نکلتے ہیں تو سگریٹ پیتے ہیں، اور وہسکی پیتے ہیں، اور ناچنے کو جاتے ہیں، اور – اور دُنیا کیلئے جیتے ہیں، اور گندی باتیں بتاتے، اور گندے مذاق کرتے ہیں، اور پھر بھی اپنے آپ کو ''مسیحی'' کہتے ہیں۔ جب مرد اور خواتین پلیٹ فارم کی جانب یا چرچ کی جانب چلتے ہیں، اور اُسکے جی اُٹھنے والی قدرت کے مقام سے، جہاں بالکل وہی مسیحانہ نشان اُنکے درمیان جُنبش کرتے ہیں، اور پھر بھی وہ مسیح میں نئے مخلوق نہیں بنتے، تو پھر وہاں کُچھ گڑبڑ ہے۔ جب کاغذات یہ آگ لگا سکتے ہیں؛ اور ساحل سے ساحل تک، آگے اور پیچھے، شمال کے منجمد خطوں سے جنوب کے گرم جنگلوں تک، خُدا اِسے

بھیجتا ہے، اور لوگ متواتر اِس سے پشت پھیرے رکھتے ہیں۔تو پھر ہم کیا کہہ سکتے ہیں، اور کیا کر سکتے ہیں؟ ہمیں واپس کتابِ مُقدس کی طرف مُڑنا ہے جہاں اُس نے کہا،''وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔''

(84) اُس نے کہا،''اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا، ابنِ آدم کے آنے کے وقت بھی ایسا ہی ہوگا۔'' سُنیں، نوح کے دنوں میں، دُنیا تقریباً اِسی طرح آباد تھی جس طرح کہ یہ آج ہے۔ اُن کی سائنس ہمارے سے زیادہ بلند تھی۔ اُنھوں نے مصر کے آثارِ قدیمہ اور اہرامِ مصر تعمیر کیے اور کئی کام کیے جو کہ آج ہم نہیں کر سکتے۔ وہ بے حد، عظیم، اور ذہین لوگ تھے۔ اور یاد رکھیں، سائنس آج کہتی ہے، ''ابھی تو آغاز ہی ہے۔'' یہ تو سُکون سے پہلے کی ایک گھڑی ہے۔ جو ہم سوچتے ہیں اُس سے بہت دیر ہو چُکی ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ- کہ وہ ایمان آج رُوحُ القُدس ہر ایک ایماندار کے دل میں گہرے طور پر داخل کرے گا،''جیسا نوح کے دنوں میں تھا''!

(85) نوح کے دنوں میں کتنے، اُس نسل میں سے بچے تھے؟ آٹھ، کئی ملین میں سے صرف آٹھ۔ اُس نے کہا،''ابنِ آدم کے آنے کے وقت بھی ایسا ہی ہوگا۔''

(86) ''اور جیسا سدوم کے دنوں میں تھا، ابنِ آدم کے آنے کے وقت بھی ایسا ہی ہوگا۔'' وہاں ہزار ہا ہزار لوگ موجود تھے، لیکن صرف تین بچے تھے۔

(87) تو پھر آپ مُجھ سے کہیں گے،''خادم صاحب، تو پھر اُن تمام کے مُتعلق کیا خیال ہے جو ہزاروں اُسکے ساتھ آنے کو ہیں؟'' اب، بھائی، وہ بہت ساری نسلوں کا مجموعہ ہیں۔

(88) میں حیران ہونگا اگر اِس نسل میں سے درجن بھر بھی نکل آئے۔''کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔''

(89) اوہ، میں کلیسیاؤں کو جانتا ہوں، وہ کیا کہتے ہیں،''اگر آپ اپنا نام کتاب میں لکھوالیں اور آپ ایک ممبر بن جائیں، تو، پھر آپ ٹھیک ہیں۔'' اِس طرح کا کوئی بھی حوالہ موجود نہیں ہے۔ اگر ہر ایک چیز نے اپنا نام کتاب میں، اور کلیسیا میں- میں لکھوالیا، تو وہاں اربوں مرتبہ اربوں ہونگے، اور ہر ایک آسمان پر چلا جائے گا۔ پھر تمام اقسام کی ارواح وہاں ہوں گی، اور آسمان کس قِسم کی حالت میں ہوگا؟ اب اِسکے مُتعلق سوچیں۔

(90) جیسے کہ کوئی مُجھ سے کہتا ہے،''بھائی برنہم، اب ایک منٹ انتظار کریں۔ فلاں اور فلاں کو،

میں نے سُنا ہے کہ وہ غیر زبانوں میں بولتے ہیں، میں جانتا ہوں کہ وہ یہ کرینگے۔‘‘

(91) اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ یہ سب کُچھ حاصل کر لینگے۔ پولُس نے ، پہلا کرنتھیوں 13 میں کہا، ’’اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں ، اور محُبت نہ رکھوں ، تو میں کُچھ بھی نہیں ہوں۔‘‘

(92) ’’اوہ، میں فلاں اور فلاں میٹنگ میں گیا۔ اوہ، اُس نے عظیم، اور قدرت والے کام کیے۔ میں نے دیکھا کہ اُس نے اندھے کو دیکھنے کے قابل بنا دیا۔‘‘

(93) پھر بھی وہ برگشتہ ہوسکتا ہے۔ ’’اُس روز بہتیرے آئیں گے اور مجُھ سے کہیں گے، ’اے خُداوند، کیا میں نے تیرے نام سے، نبوت نہیں کی؟ کیا میں نے ، تیرے نام سے ، بدرُوحوں کو نہیں نکالا؟ کیا میں نے ، تیرے نام سے ، بہت سے معجزے نہیں دِکھائے؟‘ وہ کہے گا، ’میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی ، اے بدکارو، میرے پاس سے چلے جاؤ۔‘‘‘ ’’کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔‘‘

(94) مجُھے آپ کو کُچھ اعدادوشمار دینے دیجیے جو آپ کو ہلا کر رکھ دینگے۔ میڈیکل سائنس کے مطابق ، شکاگو شہر میں ، ڈاکٹروں کے اعدادوشمار کے مطابق ، صرف شکاگو شہر میں تیس دنوں میں ، تیس ہزار اسقاطِ حمل کے کیس ہوئے ، جو کہ ڈاکٹروں کے پاس موجود ہیں۔ اسقاطِ حمل کے کیس کیلئے ، وہ لوگ کتنی چھوٹی گولیاں اور ایسی ہی چیزیں استعمال کرتے ہیں؟

(95) امریکہ میں ، اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں ، کہ مُقدس شادی کے بندھن سے پیدا ہونے والے بچوں کی نسبت ناجائز اُولاد زیادہ ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ بائبل نے ، شاید اِستثنا 2:14 میں کہا، کہ ’’ایک حرام زادہ ، چار سو سال تک اِس جماعت سے باہر رہے گا‘‘؟ اُن کے بچوں کے بچوں کے بچے خُداوند کی جماعت میں کھڑے نہیں ہوسکتے ، چار سو سال ، یعنی دس نسلوں تک۔ ایک نسل چالیس سال کی ہے۔ اُن کا بڑا - بڑا - بڑا - بڑا - بڑا - بڑا - بڑا - عظیم - پڑ دادا ایک حرام زادہ تھا ، یہ تصویر سے باہر ہے! اب کیا ہے؟ مجُھے دِکھائیں یہ کہاں تبدیل ہوا تھا۔

(96) ہم کس مقصد سے یہاں ہیں؟ اور کیونکہ زنانہ کاری سے ، حرام زادے پیدا ہوتے ہیں ، اور گُنہگار عورتیں گلیوں میں مردوں کی طرح لباس پہنے ہوتیں ہیں ، جو کہ خُدا کی نظر میں مکروہ بات ہے ، سگریٹ پینے والے ، شراب پینے والے ، خود کو مسیحی کہتے ہیں۔ خُدا کسبیوں کے گروہ کو غیر شرعی کہتا ہے!

یہ دُرست ہے۔ اور پھر بھی اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں؟ کوئی حیرت نہیں کہ یسُوع نے کہا، ''وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔''

(97) وہ خود کو فروتن نہیں کرینگے۔ وہ سخت قسم کے ہیں۔ دیکھیں، جب داؤد کو اُسکے گُناہ کے مُتعلق بتایا گیا جو اُس نے کیا تھا، تو فوراً اُس نے توبہ کی، اور اِس بات کیلئے خُدا نے اُس سے محُبت کی۔ آپ اُنھیں اُن کے گُناہوں کے مُتعلق بتائیں، وہ کہیں گے، ''میں دوبارہ دروازے پر اپنا سایہ بھی نہیں پڑ نے دونگا۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ اُن کے پاس جانے کیلیئے بے شمار مقامات ہیں، وہ اُن ناجائز مقامات پر جاسکتے ہیں جو کہ اِسطرح کے لوگوں کے ساتھ بھرے پڑے ہیں۔ لیکن یہ وقت ہے کہ خُدا کے خادم سارے ہتھیار باندھ لیں اور بغیر کسی سمجھوتے کے کلام، یعنی خوشخبری کی منادی کریں۔ لوگوں کو چاہیے کہ خود کو فروتن کریں۔

(98) مسیحیوں کے اندر مزید کوئی دیانتداری نہیں رہی ہے۔ وہ کہنا چاہتے ہیں، ''کہ میں ایک میتھوڈسٹ ہوں، میں ایک بپٹسٹ ہوں، میں ایک پنتی کاسٹل ہوں،'' اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ [بھائی برنہم اپنی انگلی سے عکاسی کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] وہ خُدا کے ہیں۔

(99) ''میں غیر زبانوں میں بولا، میں نے معجزات کیے۔'' ہم اِسی بات پر سارا زور لگا دیتے ہیں، جبکہ یہ اُن میں سے زیادہ اندھی کر دینے والی چیزیں ہیں جو کہ وہ کر سکتے ہیں۔ یقیناً۔ بارش جس طرح راست باز پر برستی ہے بالکل اُسی طرح ناراست پر بھی برستی ہے۔ بھائی روے، بارش کا پانی جس طرح فصل پر برستا ہے بالکل اُسی طرح یہ پانی جڑی بوٹیوں پر بھی برستا ہے۔ بالکل اُسی بارش کی طرح، بالکل وہی رُوحُ القُدس لوگوں پر نازل ہوتا ہے۔ لیکن تب بھی اِسکا مطلب یہ نہیں ہوتا ہے...... کہ اندر سے باہر کی طرف، اُن کی فطرت بدل گئی ہے۔ نہ کہ ایک بیرونی اظہار یا کارکردگی، بلکہ زندہ خُدا کی رُوح اندرونی طور پر اُس شخص کو ایک نیا مخلوق بنا دیتی ہے، تا کہ اُس کا دل یا اُس عورت کا دل خُدا کے سامنے فروتن بن جائے۔

(100) آپ کہتے ہیں، ''خادم صاحب، آپ کا مُجھے بتانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو شک ہے کہ دُنیا کے چار ارب لوگوں میں سے اور اِن لاکھوں میں سے کیا وہاں ایک درجن ہی ہونگے؟'' مُجھے شک ہے کہ اگرچہ وہاں درجن بھر ہی ہونگے جو دائمی خوشی کریں گے۔ اِس کے مُتعلق سوچیں! میں آپ کو وہ بتا رہا ہوں جو یسُوع نے یہاں انجیل مُقدس میں کہا ہے۔ اِسکے مُتعلق سوچیں!

(101) اِس سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ کیونکہ لوگوں کے درمیان بداخلاقی ہونے سے، ناجائز بچے پیدا ہونا شروع ہو گئے ہیں، جو کہ خرابی کی جڑ ہیں۔ دیکھیں، ہم یہاں اِن باتوں کیلئے، گھنٹوں کھڑے ہو سکتے ہیں، اور آپ دیکھ سکتے ہیں، کہ ہم ایک سرے سے سڑی ہوئی، لوگوں کی نسل کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ کوئی حیرانگی نہیں ہے کہ وہ نشانوں کو نہیں دیکھ سکتے، کوئی حیرانگی نہیں ہے کہ وہ انجیل کو نہ سُنیں گے، وہ سخت کیے گئے ہیں، پھر بھی وہ ایسے ہیں جیسے کہ وہ نیک اور مذہبی ہوں۔

(102) کیا یسُوع نے ایسا نہیں کہا تھا۔ ''رُوح واضح طور پر فرماتا ہے، اخیر زمانے میں لوگ تند مزاج، گھمنڈ کرنے والے، خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے، سنگدل، بے ضبط، نیکی کے دشمن، اور دینداری کی وضع رکھنے والے ہونگے''؟ سمجھے؟ اوہ، آپ یقیناً، نعرے لگا سکتے ہیں۔ آپ یقیناً، غیر زبانیں بول سکتے ہیں۔ یقیناً، ایمان سے بدرُوحیں نکل جائیں گی۔ لیکن وہ نہیں ہے جس کے مُتعلق ہم بات کر رہے ہیں۔

(103) تو پھر آپ مُجھ سے کہیں گے، ''بھائی برینہم، تو پھر ایک مسیحی کا کیا نشان ہے؟ کون نجات پائے گا؟ کیا بھائی برینہم، آپ پائیں گے؟'' میں اِسکے لیے خُدا پر بھروسہ کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا۔ لیکن میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں وہ ہوں۔ میں روزانہ، اپنی زندگی کا، کلام کے ساتھ موازنہ کرتا ہوں۔ اگر میں اِس کلام کے مطابق زندگی نہیں گزارتا، تو تب ضرور کوئی گڑبڑ ہے، میں واپس دیکھتا اور دُرست کرتا ہوں۔

(104) ''خیر،'' آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، جب لوگ غیر زبانیں بولتے ہیں، تو کیا اِس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ نجات یافتہ ہیں؟'' نہیں، جناب! درحقیقت، نہیں! میں نے جادوگروں اور جادوگرنیوں کو غیر زبانیں بولتے، اور تمام قسم کی گھٹیا باتیں کرتے سُنا ہے۔ میں نے لوگوں کو غیر زبانیں بولتے اور دوسرے آدمی کی بیوی کے ساتھ رہتے دیکھا ہے۔ میں نے لوگوں کو غیر زبانیں بولتے، اور اُچھل کود کرتے دیکھا ہے جیسے گھر میں آگ لگی ہو، باہر جاتے اور دھوکے بازی سے سودا کرتے ہیں، وہ چوری کرتے، اور جُھوٹ بولتے، اور سارے کام کرتے ہیں۔ آپ کیسے اُس کی توقع کر سکتے ہیں؟ نہیں، جناب۔

(105) چرچ سے تعلق رکھنا، چرچ میں ڈیکن ہونا، اور اتنے متقی ہونا جتنے کہ وہ ہو سکتے ہوں۔ کیوں، آپ سوچتے ہیں کہ وہ تو اتوار کو پیٹرول خریدتے ہیں؟ نہیں۔ لیکن پیر کے دن کچھ ایسے کام

کرتے ہیں جو کہ گندے اور گلے سڑے اور گھٹیا قِسم کے ہوتے ہیں۔ خدا دل میں سکونت کرتا ہے، نہ کہ بیرونی پن میں، یہ وہ کُچھ ہے جو دل سے نکلتا ہے۔

(106) ’’کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔‘‘ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا، یعنی اُن لاکھوں میں سے صرف آٹھ نکلے؛ جیسا سدوم کے دنوں میں تھا، لاکھوں میں سے تین نکلے؛ پس ابنِ آدم کے آنے پر بھی ایسا ہی ہوگا۔

(107) اور آپ بدعنوانی کو دیکھتے ہیں جس میں ہم رہتے ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ کیسے ہر ایک تصور، جو انسان کے باطن سے باہر نکلتا ہے، جسے اِس نے باہر سے حاصل کیا ہے اور شیطان پلیٹ فارم پر چالاک خادموں کو کھڑا کر دیتا ہے اور لوگوں کو وہی لینے دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

(108) کسی روز ایک شخص نے کہا، ’’میں تمہیں اپنے پلیٹ فارم پر نہیں آنے دونگا، تم نے تو میری عورتوں کو پاگل کر دیا ہے۔‘‘ نہیں، بلکہ وہ تو پہلے ہی پاگل ہیں۔ یہ بات اُنکے دماغ کو دُرست کرنے کیلئے ہے، اُنھیں بتائیں کہ اُن کپڑوں اور ویسی چیزوں کو پہننا ترک کر دیں۔ اور، خیر، کسی کو تو ایسا کرنا ہی ہے۔

(109) میں نے اپنی بیوی سے کہا، ’’کیا میں، خود پاگل ہو گیا ہوں؟ کیا میں دیوانہ ہوں؟ یا، میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟‘‘ میرے اندر سکون نہیں ہے۔ اسلیئے مجُھے ایسا بیان کرنا پڑتا ہے، مجُھے پرواہ نہیں کہ کوئی اور کیا کہتا ہے۔

(110) کوئی کہتا ہے، ’’تو پھر تم اپنی خدمت کو برباد کر رہے ہو۔‘‘ خیر، کسی بھی خدمت کو جسے انجیل برباد کرے گی، اُسے تو برباد ہونا چاہیے۔ خُدا ہمیں دلیری دیتا ہے کہ سچائی کے لیے کھڑے ہو جائیں اور اُسکے مُتعلق سچائی بیان کریں! اور اگر ایسا نہیں کرتے، تو یہ گُناہ ہے!

(111) یسُوع نے کہا، ’’دروازہ تنگ ہے،‘‘ ’’اور راستہ سُکڑا ہے۔‘‘ اور آپ لاکھوں یہ سوچنے والے ہیں، کہ آپ سب میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹرین، اور پنتی کاسٹل داخل ہونے کیلئے جا رہے ہیں، اُس دن آپ بیوقوف ٹھہریں گئے۔ یسُوع نے کہا، ’’بہت سارے آئیں گے اور بادشاہی میں اکھٹے ہونگے، اور کہیں گے، ’مجُھے یہاں پر ہونے کا حق حاصل ہے۔‘‘‘ اُس نے کہا، ’’لیکن بادشاہی کے فرزند اُنھیں باہر پھینک دیں گے۔ جہاں رونا اور آہ و نالہ اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔‘‘ مسیحیو، اِس صُبح اِس کھاتے کو دُرست کرنا ہے۔ وہاں ہزار لاکھوں اربوں مرتبہ اقرار شدہ مسیحی ہونگے، جو اپنے ہی

اکڑپن میں زندگی گزارتے رہے تھے، وہ دروازے کو کھودیں گے۔ یسُوع نے ایسا ہی کہا۔ ''کتنے اُس میں داخل ہونے ہیں؟''

(112) میں نہیں جانتا کتنے داخل ہونے ہیں؟ اورصرف ایک بات ہے، ''خدا، اُن میں سے ایک مجُھے بھی ہونے دے!'' یہی ہے۔ وہ منصف ہے۔ ''مجُھے بھی ایک ہونے دے۔''

(113) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، تو پھر آپ کیسے بتا سکتے ہیں جبکہ ''ایک مسیحی؟''

(114) میں نہیں جانتا۔ لیکن مجُھے آپ کو یہ بتانے دیجیے جو کلام مقدس کہتا ہے۔ یقیناً آپ اُس پر ایمان رکھیں گے۔ جب رُوحُ القدُس کو زمین پر بھیجا گیا تھا، تو خُدا رُوحُ القدُس کے وسیلے ہم کلام ہوا۔ اُس نے آگے-آگے، پہلے ایک فرشتہ کو بھیجا۔ اور اُس نے کہا، ''شہر میں لوگوں کے درمیان جا، اور اُنکے ماتھے پر مُہر کردے اُن پر جو آہیں بھرتے، اور مکروہات اور اُن چیزوں کی دُرستگی کے لیے چلاتے رہے ہیں۔''

(115) مکروہ کیا ہے؟ جب ایک عورت ایک ایسے لباس کو پہنتی ہے جو ایک مرد سے نسبت رکھتا ہے۔ تو یہ خُدا کو آزردہ کردیتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی اِردگرد سے کچھ مکروہ چیزیں حاصل کی ہیں؟ یہ کیسے آپ کو روگی بنا دیتی ہیں! آپ اُسکا ساتھ نہیں دے سکتے۔ جب ایک عورت اِس لباس کو پہنے گی جو مرد سے تعلق رکھتا ہے، تو خُدا بھی ویسا ہی محسوس کرتا ہے جیسا آپ کرتے ہیں؛ ہوسکتا ہے کہ آپ کوائر میں گاتی ہوں، ہوسکتا ہے آپ ہر روز دُعا کرتی ہوں، اور ہر روز نعرے لگاتی ہوں، یا ہر روز خُدا کے لیے جیتی ہوں، لیکن تو بھی آپ خُدا کی حضوری میں مجرم ہیں۔ بالکل یہی بات ہے جو کلامِ مُقدس فرماتا ہے۔ ''ایک مکروہ!'' اور جو ایسی چیزوں کو برقرار رکھتے ہیں تو پھر ایسی ہی چیزیں اُن کا حصہ ہونگی۔

(116) خُدا نے ہمیں ایسی چیزوں کے خلاف کھڑا ہونے کا فضل بخشا ہے۔ اگر آپکو خود اکیلا ہی کھڑا ہونا پڑتا ہے، تو کھڑے ہوجائیں اور خُدا کے کلام کو اپنے ہاتھ میں تھام لیں۔ یہ کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

(117) اب ہم ایک ایسے دن میں آچُکے ہیں، جہاں، لوگوں کی مکروہات ہیں۔ اور فرشتہ آگے بڑھ کر دوبارہ مُہر لگا رہا ہے۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہوں کہ کون ہے جو اُس کو کرنے جا رہا ہے، تو مجُھے جیفرسن ویل میں سے کوئی ایک شخص ڈھونڈ دیں، مجُھے اپنے شہر میں سے کوئی ایک شخص ڈھونڈ دیں جو آہیں بھرتا اور روتا ہے، اور مسلسل پریشان اور فکرمند رہتا، اور اُن مکروہات کیلئے جو شہر میں ہوچُکی ہیں

دُعا کرتا رہتا ہے۔ کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھا سکتے ہیں اور اِسے کسی ایک شخص پر بھی رکھ سکتے ہیں؟ تو پھر اِس کلام کو لے لیں، ''وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، جو زندگی کو پہنچاتا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔'' پس ایسے لوگ ہیں جنھیں مہر بند کیا جانا ہے۔

(118) ارے، میں آپ کو بہت سارے دِکھا سکتا ہوں جو چرچ جاتے ہیں۔ میں آپکو بہت سارے دِکھا سکتا ہوں جو کہ کوائر میں گاتے ہیں۔ میں آپکو بہت سارے دِکھا سکتا ہوں جو سنڈے اِسکول میں تعلیم دے رہے ہیں۔ میں آپکو بہت سارے دِکھا سکتا ہوں جو کہ- کہ عظیم معاشروں کے سربراہ ہیں۔ میں آپکو بہت سارے دِکھا سکتا ہوں جو نعرے لگاتے ہیں، اور بہت سارے بیگانہ زبانیں بولتے ہیں، بہت سارے وہ کام کرتے ہیں جو کام انجیل میں موجود ہیں۔

(119) لیکن مجُھے یہاں ایک بھی دِکھا دیں جنکے دل دُنیا کے گُناہوں پر بہت پریشان ہوئے ہوں! مجُھے ایک بھی مناد دِکھا دیں جو آج کھڑا ہو سکے اور اِن تنظیموں کو مجرم قرار دے۔ مجُھے ایک بھی مناد دِکھائیں جو کھڑا ہو اور اِن باتوں کو کہے، اور اِن تنظیموں کو مجرم ٹھہرائے۔ وہ بہتر نہیں کر رہا، اُسکو لات مار کر باہر کر دیا جائے گا، یہی اُسکے کھانے کا ٹکٹ ہے۔

(120) حیرانگی کی بات نہیں ہے کہ بلی گراہم نے جیک مُور کو بتایا، کہا، مت دیکھو کہ عبادات کیسی ہوتی ہیں۔ کہا، ''وہ بپٹسٹ نہیں ہے، اور نہ ہی وہ میتھوڈسٹ یا پنتی کاسٹل ہے۔'' اور کہا، اُن میں سے تمام لوگ اُسکے خلاف ہیں۔'' یقیناً، میں ویسا نہیں کہہ رہا...... وجہ کہ میں نے کہا، میں نے اِسے باہر عوام الناس میں نہیں کہہ سکتا۔ میں اِسے اپنی ہی کلیسیا کو کہتا ہوں، کیونکہ مجُھ پر آزمائش کی گھڑی ہے، میں بھی جدوجہد کر رہا ہوں۔

(121) وہ کہتے ہیں، ''اگر آپ آئیں گے، تو یہ بہتر ہی ہوگا، لیکن آپ اُسکے مُتعلق کُچھ مت کہنا۔'' آپ شاید صرف اُس کے ساتھ اپنی ہی زندگی بچا پاؤ۔

(122) میں وہی بیان کرونگا جو خدا نے بیان کیا ہے! یہ دُرست ہے۔ اُن آٹھ میں سے کوئی ایک یہیں کہیں ہوگا۔ اُن میں سے ایک یہیں کہیں ہوگا۔ لیکن اُس دن پر میں ایسی باتیں کہنے سے قصوروار ہونا نہیں چاہتا کہ میں نے کُچھ عقیدوں یا کُچھ کلیسیاؤں کی تعلیم، یا کُچھ تنظیموں سے سمجھوتہ کر لیا تھا۔ اِسلیئے میں نے سچائی کو بیان کیا ہے!

(123) وہ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، تم کیوں نہیں، تم کیوں نہیں اپنی خدمت کو چاہتے، جو کہ بڑی

عظیم لگتی ہے، یہ کیوں اُن دوسرے لوگوں کی خدمت کی طرح نہیں پھیلی؟''

(124) یہ ٹھیک ہے۔ یہ بات ہے۔ جب میں شہر میں جاتا ہوں، تو کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اسمبلیز آف گاڈ والے میرے ساتھ تعاون کریں گے؟ اُس پر نہیں جو میں ایمان رکھتا ہوں، وہ کبھی نہیں کریں گے۔ شاید تھوڑی دیر کے لیے ایک مرتبہ۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ میتھوڈسٹ کریں گے؟ کوشش کریں، اور تلاش کریں۔ ایک ہفتے کیلئے میرے مینیجر بن جائیں۔ اگر آپ جائیں، تو آپ یسُوع مسیح کے نام میں جایئے گا۔ یہ دُرست ہے۔

(125) اوہ، بے شک، وہ آپ کو لیتے ہیں، یقیناً، وہاں آپ کو کسی جگہ میں ٹھہراتے ہیں، پس اگر آپ اُن کے ساتھ کسی بھی طریقے پر جو پسند کرتے ہیں متفق نہیں ہوتے ہیں۔ اور پھر جب آپ اُس جگہ کو چھوڑتے ہیں، تو کہیں گے''ارے، آپ جانتے ہیں، اب، تو بھائی برنہم کا دماغ ہی خراب ہو گیا ہے۔ وہ تو......''

(126) اگر میرا دماغ خراب ہے، تو پھر تعلیم دینے میں بائبل بھی دُرست نہیں ہے۔ اسلیئے کہ یہ وہی ہے جو بائبل نے کہا ہے! جی، جناب۔ غور کریں!

(127) یسُوع نے کہا،''تم مجھے کیوں 'بعلز بُول' کہتے ہو؟ تم سلیمان، اور اُسکے دل کے پرکھنے والے بھیدوں کا یقین کرتے ہو۔ تم اُسکے دِن کو مانتے ہو۔ کہ دکھن کی ملکہ دُنیا کے آخری کنارے سے آئی، تاکہ اُس نعمت کو دیکھے، اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو اُس نے یقین کیا۔ اور آپ جو بیٹھے ہیں اور ہر روز اِسے دیکھتے ہیں، پھر بھی اِس کا یقین نہیں کرتے ہیں۔''

(128) اور اُسکے اپنے بھائیوں نے اُس کا یقین نہ کیا تھا۔ اُنھوں نے کہا،''تو عید میں جا،'' اُس نے کہا،''لیکن میں تو ابھی عید میں نہیں جا سکتا۔'' وہ کسی دوسرے طریقے سے گیا، کیونکہ اُسکے بھائی اُس پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ یہ دُرست ہے۔'' کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔''

(129) جب شاگردوں کا موقع آیا، کہ سامنا کریں، تو وہ اُس وقت کہاں تھے؟ ایک عورت اور ایک آدمی، یعنی یُوحنا اور مریم اُس صلیب تلے کھڑے تھے۔ جبکہ باقی سب جا چکے تھے۔

(130) یہی اُس کے لیے کھڑا ہونے کا موقعہ ہے۔ یہ ہی وقت ہے۔ یہ ہی وقت ہے جب خُدا کام کر رہا ہے۔ یہ ہی وقت ہے جبکہ مسیح زمین پر ہے۔ یہ ہی وقت ہے جبکہ خُدا کی قدرت اُسکے لوگوں

میں جُنبش کر رہی ہے۔ اور لوگ اُنھیں ''جنونی، پاگل، اور دیوانے'' کہتے ہیں، اوہ، بالکل ویسا کہتے ہیں۔ لیکن یہی وقت ہے!

(131) یقیناً عدالت کے روز کُچھ عظیم مایوسیاں رُونما ہونگی۔

(132) اوہ، شرابی، وہ جانتا ہے کہ وہ عدالت کے وقت کہاں کھڑا ہوگا۔ اِسی طرح شراب کا مُتلاشی بھی جانتا ہے کہ وہ کہاں کھڑا ہوگا۔ اِسی طرح کسبی بھی جانتی ہے کہ وہ اِس بات کیلئے کہاں کھڑی ہوگی۔ اِسی طرح جوا کھیلنے والا بھی جانتا ہے کہ وہ اِس بات کیلئے کہاں کھڑا ہوگا۔ اِسی طرح شراب پینے والا بھی جانتا ہے کہ وہ اِس بات کیلئے کہاں کھڑا ہوگا۔ اُنھیں مایوسی نہ ہوگی۔

(133) لیکن کن کو مایوسی ہونے والی ہے، اُنھیں جو سوچتے تھے کہ وہ دُرست تھے۔ یہی ہیں جنھیں مایوسی ہوگی۔ ''جب وہ وہاں اُوپر پہنچ جائیں گے، تو کہیں گے، 'یقیناً، ہم نے تیرے نام سے بدرُوحوں کو نکالا تھا۔ ہم خدام ہیں۔ ہم فلاں فلاں کلیسیاؤں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم نے عظیم معجزات کیے تھے۔ اوہ، ہم نے منادی کی! اسلیئے، کہ میں تو- میں تو کلیسیا میں ایک نگران رہا تھا۔ میں تو ایک بشپ رہا تھا۔ میں یہ رہا تھا۔' اے بدکارو، میرے سامنے سے چلے جاؤ، میری تُم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔'' یہ ہے آپکا مقام۔ یہی مایوسی ہے۔ اُس نے کہا، ''اُنکے بچوں کے بچے بادشاہی میں آئیں گے اور بیٹھیں گے، اور کہیں گے، 'ہمیں یہاں رہنے کا حق حاصل ہے،' لیکن وہ وہاں باہر اندھیرے میں ڈالیں جائینگے، جہاں رونا اور آہ و نالہ اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔'' ''کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، جو زندگی کو پہنچاتا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔''

(134) میرے پیارے لوگوں، یہ آپ کیلئے ہے، آج صُبح، اِسے سُنیں۔ میں نے اِسے کبھی نہیں بنایا۔ میں تو صرف اِس کو بتانے کا ذمہ دار ہوں۔ یہی سب کُچھ ہے جسکا میں ذمہ دار ہوں۔ میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی کوئی دوسرا پیغام بیان نہیں کیا، اور یہ سچائی ہے: تو بھی صرف تھوڑے سے لوگ نجات پائیں گے۔ ذرا اِس بات کو یاد رکھیں: بہت ہی تھوڑے سے۔ شاید آپ اُن میں سے ایک ہوں۔

(135) ''بھائی برنہم، تو پھر وہ کون ہیں؟'' میں نہیں جانتا۔ نہ ہی کوئی اور جانتا ہے۔ ہمیں ڈرتے ہوئے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کرنا ہے۔

(136) لیکن آپ کو خُدا کے ساتھ دُرست ہونا ہے۔ اور اگر آپ کا دل اِس بائبل کے ساتھ نہیں

دھڑکتا، تو پھر ضرور کُچھ گڑبڑ ہے، ضرور کُچھ گڑبڑ ہے۔ کوئی مسئلہ نہیں آپ کی کلیسیا کیا کہتی ہے، آپ اُسکے ذریعے بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے۔ لیکن جو کُچھ خُدا نے کہا آپ کو اُسی کے ذریعے اندر داخل ہونا ہے۔ بائبل ہی، وہ کتاب ہے جسکے ذریعے آپ کی عدالت ہوگی۔ اِسکے ساتھ ٹھہرے رہیں!

(137) ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میں نے خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ لیا ہے۔'' یہ دُرست ہے، یہی بائبل کہتی ہے۔ لیکن اگر آپکی زندگی اِسکی پیروی نہیں کرتی، تو بپتسمہ یافتہ ہونا آپ کیلئے کُچھ زیادہ فائدہ مند نہیں ہے۔

(138) آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میں نے رُوحُ القُدس کو حاصل کیا ہے۔'' یہ اچھی بات ہے۔ یہی ہے جو آپ کو کرنا چاہیے۔ لیکن اگر زندگی اِس کے موافق نہیں ہے تو!

(139) یاد رکھیں، جڑی بوٹیاں بالکل وہی قوت حاصل کرتی ہیں جو گندم کو بڑھانے کیلئے برستی ہے، وہی جڑی بوٹیوں کو بھی، نعرے لگانے کے قابل بناتی ہے۔ وہ پست ہمت جڑی بوٹیاں ٹھیک اُوپر کھڑی ہو جاتی اور بالکل اُتنی ہی خوش ہوتیں ہیں جتنی کہ گندم خوش ہوتی ہے۔ یہ بات دُرست ہے، دونوں ایک ہی زندگی کے ذریعے زندہ رہتی ہیں۔ اور ایک گُنہگار بھی خُدا کی حضوری میں ٹھہر سکتا ہے، فتح کے نعرے لگا سکتا ہے، اور ایک مسیحی کی طرح زندگی گُزار سکتا ہے۔ جبکہ دل میں کُچھ مختلف نہیں ہے! تو اُسکے پاس بالکل وہی بدرُوحوں کو نکالنے کی قوت ہو سکتی ہے۔ یسُوع نے اِسی طرح کہا تھا۔ وہ انجیل کی منادی اُتنی ہی اچھے طریقے سے کر سکتا ہے جتنی کہ کوئی دوسرا خادم کر سکتا ہے۔ یہ بالکل وہی بات ہے، جس طرح یسُوع نے کہی تھی۔ بائبل یہ سیکھاتی ہے۔ جی، جناب۔ ''اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں، اور اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں، اور میرا۔میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں، اور یہ سارے کام کروں، میں اُسکے نام سے منادی کروں، میں اُسکے نام سے بدرُوحوں کو نکالوں،'' اُس نے کہا، ''پھر بھی میں کُچھ نہیں ہوں۔'' پس، وہ ایسا کر سکتا ہے، مگر ''پھر بھی کُچھ نہیں ہے۔'' کیا آپ اِس بات کو سمجھے؟

(140) اب، ایک مسیحی ہوتے ہوئے، یہ کام، آپ کو اپنے دل سے کرنا ہے، اب تنگ دروازے سے داخل ہوں۔ کیونکہ، وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے، اور اِس نسل کے ایمانداروں میں سے لاکھوں ضرب لاکھوں اُس جگہ میں جائینگے۔ لیکن، وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، جس میں صرف آپ اور مسیح اکیلے ہیں۔

(141)''وہ راستہ سُکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے، اور بہت تھوڑے ہونگے جو اُسے پائیں گے۔''اب، یہ ہمارے خُداوند کا کلام ہے۔ میرے خُدایا! وہ کیا کررہا تھا؟ وہاں کھڑا، اُن کے خیالوں کو پرکھ رہا تھا۔

(142) اور اُنھوں نے کہا،''وہ بعلزبُول ہے۔ خیر، وہ کیسے خُدا ہوسکتا ہے؟ وہ ایک انسان ہے! یہ حکمت کہاں سے آئی؟''اُنھوں نے اُسکے اپنے شہر میں یہ بات کہی۔

(143) جب آپ یہاں شہر میں چلتے پھرتے ہیں، تو یہ اِسی طرح معلوم ہوتا ہے...... میں یہ بات آپ لوگوں کی کوئی رسوائی کیلیئے نہیں کہتا؛ آپ مسیحی ہیں، اور آپ مجُھ سے محُبت کرتے ہیں۔ آپ شہر میں چلتے پھرتے ہیں، اور یہ اِس طرح معلوم ہوتا ہے کہ شیطان کی طاقت آپ کو نیچے مار گراتی ہے۔ یہ جگہ رد کردی گئی ہے۔ یہ شہر بھی رد کردیا گیا ہے۔

(144) بلی گراہم نے کیا کہا تھا جب وہ لوئیس ویل میں داخل ہوا؟ اُس نے کہا تھا کہ''یہ بہت زیادہ شیطانی اثر والا مقام ہے''جو اُس نے اپنی زندگی میں کبھی دیکھا۔ یہ اخبار میں رقم ہے، لکھا ہے، ''آپ صرف شیطان کے غلبے محسوس کرسکتے ہیں۔''

(145) بلاشبہ، میں نے اِسے محسوس کیا۔ کیوں؟ کیونکہ یہ میرا اپنا گھر ہے۔ جب یسُوع خاص اپنے ہی گھر کو لوٹا، تو اُس نے کہا کہ اُن کی بے اعتقادی کی وجہ سے، وہ بہت سارے معجزات نہ کرسکا۔ اور کہا، ایک نبی، اور ایک خادم، سوائے وہ اپنے ہی ملک میں-- میں، اور اپنے لوگوں کے درمیان اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔'' سمجھے؟ آپ اِس سے باز نہیں رہ سکتے، اسلیئے کہ کلامِ مُقدس نے اِسی طرح کہا ہے۔ سمجھے؟

(146) اب، جب آپ یہاں شہر میں چلتے پھرتے ہیں! اور مجُھے مت بتائیں میں جاننا نہیں چاہونگا۔ میں لوگوں کے ساتھ چلتا ہوں جو میرے ساتھ ہاتھ ملاتے ہیں اور کہتے ہیں،''اوہ، بھائی برنہم، میں آپ سے محُبت کرتا ہوں۔''اور آپ جانتے ہیں یہ جُھوٹ ہے! آپ جانتے ہیں کہ یہ جُھوٹ ہے۔ اگر خُدا مجُھے دلوں کے بھید بتاسکتا ہے، تو پھر وہ مجُھے یہ نہیں بتاسکتا؟

(147) یقیناً، لوگوں کے درمیان اور شہروں میں، جب وہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''اچھا، آپ جانتے ہیں میں نے وہاں ایک فلاں--فلاں کو دیکھا......''

''کہاں پر؟ یہ کہاں تھا؟''

''وہاں اُوپر......''

''ارے! ہم اُس شخص کو جانتے ہیں!''

(148) آپ یہ محسوس کرتے ہیں ۔ مجھے آپ کو بتانے دیجیے، آپ اپنے گھر میں کسی کو آنے دیتے ہیں جو کہ آپ کو بہت زیادہ پسند نہیں کرتے ، اور اپنے گھر میں تھوڑی دیر کیلئے اُسے بیٹھنے دیتے ہیں اور اُس عجیب احساس کو محسوس کرتے ہیں ۔ اب اُس کو چودہ ہزار سے ضرب دیں ، تب آپ اُس بات کو پائیں گے جس کے مُتعلق میں بات کرر ہا ہوں ۔ پھر آپ ایک ایسے مقام میں داخل ہوتے ہیں جہاں ہر کوئی آپ سے محُبت کرتا ہے، جہاں آپ عزت افزائی کو محسوس کرتے ہیں، اوہ، میرے خُدایا، ذرا، دیکھیں، آپ وہاں ہمیشہ ٹھہرنا چاہیں گے ۔ یہ بات ہے، دیکھیں، یہ ایک رُوح ہے ۔ اور لوگ نہیں جانتے یہ کیا ہے، وہ حیران ہوتے ہیں کہ کیوں لوگ اتنے نجس ہیں ۔

(149) خواتین کو کیا اچھا بناتا ہے، کیا اُن اچھی عورتوں کو بیہودہ کپڑے پہننے اور باہر جانے پر اُکساتا ہے؟ کیا چیز ہے، جو سولہ سالہ چھوٹی لڑکیوں کو، ایسے کپڑے پہننے پر اُکساتی ہے، جو اُسے اپنی ماں کے سامنے نہیں پہننے چاہیں، اور پھر گلیوں میں جاتی ہیں؟ اسلیئے کہ یہ، اُس بچی کی وجہ سے نہیں ہے (وہ بچی اِس سے کوئی بہتر بات جانتی ہی نہیں ہے)، لیکن اسلیئے کہ کُچھ خادم پُلپٹ پر اپنی اِس ذمہ داری کو سرانجام دینے میں ناکام ہو چکے ہیں ۔ اور یہ بات بالکل درست ہے ۔ یقیناً ۔ خواتین جب سڑکوں پر، بالکل عریاں لباس اور ایسی ہی چیزیں پہنے ہوئے جاتی ہیں، تو گُنہگار اُن پر گھورتے ہیں اور وہ اِس بات کو نہیں جانتیں کہ دراصل وہ اتنی ہی قصوروار ہیں جیسے کہ وہ اُس شخص کیساتھ رہتی ہوں ۔ یسُوع نے اِسی طرح کہا! یسُوع نے کہا، ''جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی، تو وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا، اور اِس بات کیلئے آپکو عدالت کے دن جوابدہ ہونا پڑیگا۔'' کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے!

(150) میں جانتا ہوں کہ آپ سوچتے ہیں کہ میں ایک سخت آدمی ہوں ۔ میں سخت نہیں ہوں ! میں آپ کا بھائی ہوں، اور میں آپ سے محُبت کرتا ہوں ۔

(151) آنے والے غضب سے بھاگیں ! کلوری پر جائیں اور چلائیں جب تک آپ کا دل اُسکی رُوح سے معمور نہ ہو جائے ، جو آپ کی پُشت کو دُنیا کی ساری چیزوں سے موڑ دیگا، اور اُس کے حضور راستبازی سے چلیں ، اور آپ کا دل اُسکے لیے جلتا رہے ۔ یہ محُبت ہے! نوکری نہیں ہے ۔

مسیح ایک نوکری نہیں ہے، بلکہ مسیح کی خدمت کرنا ہے، یہ ایک محبت ہے جو مسیح کی خدمت کرتی ہے۔ یہ آپ کو خوشی دلاتی ہے، یہ آپ کو مجبور کرتی ہے، یہاں تک کہ پھر آپ کی زندگی کی ہر دھڑکن اُس کے ساتھ دھڑکنے لگ جاتی ہے۔ یہ تب ہوتا ہے جب آپ گُناہ میں فرق کرنے لگتے ہیں۔

(152) اور وہ دُنیا پر رویا۔ نوح کے دِنوں میں، جب اُس نے دِلوں پر نگاہ ڈالی تو اُس بات نے خُدا کو رنجیدہ کیا۔ اور یسُوع پہاڑ پر چڑھ کر بیٹھ گیا، اور کہا، ''اے یروشلیم، اے یروشلیم، کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ تُجھے اپنے پروں تلے جمع کرلوں، لیکن اب تیرا وقت آ پہنچا ہے اور تمہارا گھر ویران کیا جاتا ہے۔''

(153) ابنِ آدم کے آنے کے دِنوں میں بھی ایسا ہی ہوگا، حقیقی سچے ایمانداروں کا دل شکستہ ہے۔ اور وہ محسوس کرتا ہے کہ ٹھیک اِسی گھڑی اِس زمین پر ایک بیداری کو پھیلے ہوئے ہونا چاہیے۔ یہ کیسے ایک ناجائز اُولاد کے گروہ کے ذریعے ہوسکتا ہے؟ یہ کیسے ہوسکتا ہے، جبکہ وہ آغاز ہی سے مجرم ہیں؟

(154) آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے سمندر میں ایک جال ڈالا، اور، جب اُس نے اُسے کھینچا، تو اُس میں کچھوئے، تراپین، سانپ، مینڈک، اور کُچھ مچھلیاں بھی تھیں۔ کیا اُسے حق نہیں تھا، کہ جسے چاہے وہیں کنارے پر پھینک دے۔ اِسی طرح سے خوشخبری کرتی ہے۔ یہی ہے جو بلی گراہم، اورل رابرٹس، میں خود کرتا ہوں، اور تمام دوسرے خادم یہی انجیل کی منادی کرتے ہیں، اور اِسے اندر ڈالتے ہیں، اور اِسے کھینچتے ہیں، ''خُداوند، یہ یہاں ہیں۔'' لیکن ہم ہر وقت کیا کر رہے ہیں؟ ہم تلاش کرتے ہیں، اِس سے قبل کے آپ واپس نہ چلے جائیں، لیکن وہ ٹھیک دوبارہ واپس تالاب میں چلے جاتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ کیونکہ ابتدا ہی سے، وہ کچھوا تھا۔ اسلیئے اُسے خوشخبری کے جال میں پکڑ کر، تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ وہ ابتدا ہی سے ایک کچھوا تھا۔ کیونکہ وہ ابتدا ہی سے ایک تراپین تھا۔ وہ ابتدا ہی سے ایک سانپ تھا۔ اِس سے پہلے کہ وہ کبھی چرچ آتا وہ ایک ریاکار تھا۔ یہاں تک اُس کی کبھی خواہش ہی نہیں تھی کہ اپنی شراب نوشی اور جوآبازی، اور تمباکو نوشی اور جُھوٹ بولنے، اور چوری کو ترک کرتا۔ وہ صرف اسلیئے چرچ میں آیا کیونکہ وہ جہنم سے خوفزدہ تھا۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ اپنے آپ کو جہنم کا مزید اُمیدوار بنا رہے ہیں۔ اور یہ سچ ہے۔ ''کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔''

آئیں دُعا کریں۔

(155) خُداوند، اوہ، خُداوند، مجُھے جانچ۔ خُداوند، ٹھیک ابھی ہی میرے مقدمے کی تائید کر۔ اِس طریقے کی منادی کے بعد، مجُھے عدالت میں تیرے سامنے نہ آنا پڑے۔ اوہ، خُداوند، اگر کوئی بھی ناپاک چیز مجُھ میں ہو، تو مہربانی سے، اِسے دُور کردے! ہم اِس دِن کو دیکھتے ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں، جبکہ مرد اور خواتین بہت ہی زیادہ سخت بنتے جارہے ہیں۔ یہ شرمندہ ہیں۔ ایک مرتبہ تو نے کہا، ''یہاں تک صیون کی بیٹیوں میں شرم وحیا نہ رہی۔'' کیونکہ اُن کی پاک دامنی لیکر دُور کردی گئی یہاں تک کہ اُن میں شرم وحیا نہ رہی۔ اِے خُداوند، اِسکے متعلق خیال کر! اور ہم جانتے ہیں کہ گھڑیال وہاں پیچھے دُور ٹک ٹک کررہا ہے، صرف ایک یا دو منٹ مزید ہیں، اور پھر عظیم تباہی آجائے گی، اور پھر جو نجس ہے مزید نجس ہی ہوتا جائے گا۔

(156) اے خُدا، اِس صُبح ہم سب کو بیدار کردے۔ خداوند، ہمیں جھنجھوڑ! ہم نشانوں کو ظاہر ہوتے دیکھتے ہیں۔ ہم نے اِس بات کو جاننے کیلئے اپنی آنکھوں کو کھول رکھا ہے۔ خُداوند، ہم لاکھوں، لاکھوں کو دیکھتے ہیں، جو کہ واپس مُڑ گئے اور دُور جا چُکے ہیں۔ اے خُداوند، میں کیا کرسکتا ہوں، میں حیران ہوتا ہوں، میں کیا کرسکتا ہوں؟ خُداوند، کیا یہاں کوئی چیز موجود ہے؟ اگر اِسکے لیے مزید پیغام، مزید دُعا، اور مزید کسی چیز کی ضرورت ہے، تو خُداوند، میری مدد کر، تاکہ ہوسکے تو میں لوگوں میں پیغام کو لاؤں۔ میں کیا کرسکتا ہوں؟ لیکن وہ مسلسل اِس سے پیچھے پھر رہے ہیں۔ تُو اپنے عظیم نشانوں اور حیرت انگیز کاموں کو سرانجام دیتا ہے، پھر بھی لوگ برگشتہ ہوجاتے ہیں۔ کیا تیرے اِس کلام کو پورا نہیں ہونا چاہیے، کیا یہ اِس کا وقت نہیں ہے ''کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے، اور وہ سب جو باپ نے مجُھے دیئے ہیں وہ میرے پاس آجائیں گے''؟ خُداوند خُدا، اِس صُبح یہاں بخش دے کہ لوگ بیدار ہوجائیں اور زمین پر اِس آخری نشان کو دیکھیں۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو لوگوں کو کُچھ بخشے گا۔

(157) آج صُبح یہاں اِن ادنیٰ لوگوں کو برکت دے۔ خُداوند، خُدا، بھائی نیول سے شروع کردے۔ اِسکے بدن کو شفا بخش۔ خُداوند، معدہ خراب ہونے کی وجہ سے، آج صُبح یہ بیمار ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ تیرا شفائیہ ہاتھ اِس پر ہو۔ اِس کی رُوح کو جُنبش دے۔

(158) اے خُدا، اِس جماعت کے درمیان میں جا۔ یہاں مرد اور خواتین بیٹھے ہوئے ہیں جنھیں

میں شاید دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکوں جب تک کہ عدالت کا روز نہ آجائے، میرے پاس دینے کیلئے ایک حساب ہے۔ اسلیئے کہ میں تیرا کلام پڑھ چکا ہوں، ''کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔'' اِے خُداوند، اِن میں سے کُچھ وہ، ''تھوڑے'' ہونے دے، کیا خُداوند تُو ایسا کریگا؟ یہاں موجود ہر شخص کو یہ بخش دے۔

(159) میں دُعا کرتا ہوں جیسے کہ ایک انسان ہوتے ہوئے میں دُعا ہی کر سکتا ہوں۔ خُداوند، جیسے کہ میری مدد کرنے کیلئے، یہ لوگ میرے لیئے کوئی بھی کام کریں گے۔ جیسے کہ اگر میں بھوکا ہوں، تو یہ مجھے کھانا کھلائیں گے۔ اگر مجھے کپڑوں کی ضرورت ہے، تو یہ اُنھیں خریدیں گے۔ یہ لوگ مل کر میرے لیئے کار خریدیں گے، تاکہ انجیل کی منادی کروں۔ وہ کوئی بھی کام اِسی طریقے سے کریں گے۔ اے باپ، اِس صُبح اِن کی روحوں کو ڈھونڈ لے، مہربانی سے ایسا ہی کر، اور اُنھیں بھی اپنی حضوری میں تلاش کرنے کی اجازت دے۔ میں نہیں جانتا، مجھے بھروسہ ہے کہ اِن میں سے ہر ایک اُس چُناؤ میں ہے۔ اور خُداوند، مُجھے بھی، وہاں ہی رکھنا۔ اور اگر مجھ میں کوئی ایسی وجہ ہے کہ میں وہاں نہ جا سکوں، تو خُداوند، تو ذرا اُسے مجھ پر ظاہر کر دے، تاکہ میں اُسے ٹھیک ابھی درست کر لونگا۔ خُداوند، میں یقیناً دُرست ہونا چاہتا ہوں، تاکہ اُس دریا پر مجھے کوئی بھی پریشانی نہ ہو۔ میں اُس دن اندر جانا چاہتا ہوں۔ اور میں نہیں جانتا ایسا کب ہوگا، شاید یہ آج ابھی ہی ہو جائے۔ پس، مجُھے جاننے میں مدد کر، اِن لوگوں کے جاننے میں مدد کر۔

(160) اور جب ہمارے دل ہمیں خوشی سے بھرے معلوم ہوتے ہیں! اوہ، ہم ریڈیو پر ایک بہترین پیغام کو سُن کر لُطف اندوز ہوتے ہیں، یا چرچ میں جاتے ہیں۔ ہم ایک بہترین پیغام کی حواصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ہم کہیں بھی یسُوع کے بارے میں گفتگو کا بُرا نہیں مانتے۔ لیکن، خُداوند، گُناہ ہم پر کتنا بڑا بوجھ ہے، اور یہ ہماری آنکھوں میں آنسو لاتا ہے، ہم اُسکے خلاف آہیں بھرتے، اور اُن تمام مکروہات کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں، جو اِس شہر میں رُونما ہوئیں تھیں؟ خُداوند، خُدا کے فرشتہ کو اِسے ہم پر ظاہر کرنے دے، اور ہمیں مخصوص کر۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(161) اسلیئے کہ جب، خُداوند یسُوع آنے کو ہے، تو اب ہمارے دِلوں کو تیار کر، اور ہمیں اپنے سچے نشان دے اس لیے کہ تو ہمارے درمیان موجود ہے، تاکہ ہم یہ جانتے ہوئے اِس نسل کے اختتام سے - سے پہلے آخری نشان کو حاصل کر سکیں۔

(162) اور ہم حرامزدگی کو دیکھتے ہیں، کہ جب آدمی اپنی ہی قوم میں رہتا ہے اور اُسکے دوسرے آدمیوں کی بیویوں سے بچے پیدا ہوتے ہیں، اور- اور چھوٹی لڑکیاں سڑکوں پر گھومتی ہیں، اور سینکڑوں ہر سال اِسکول سے دُور چلی جاتی ہیں اور تیرہ تا سولہ سال کی عمر میں ماں بن جاتی ہیں، اور اِس میں کوئی عزت والی بات نہیں ہے، اور کیسے یہ عورتیں، اپنے آپکو، سگریٹ نوشی اور- اور شراب، اور ٹیلی ویژن اور دیگر ایسی چیزوں سے برباد کر رہی ہیں اور اِس سے مزید بچوں کے ذہنوں کو خراب کر رہی ہیں۔ اے خُداوند، ایسی چیز کتنا عرصہ ٹھہر سکتی ہے؟ اور جبکہ تو، ایک مُقدس خُدا ہے!

(163) اے باپ، میں- میں آج کُچھ عجیب سا محسوس کر رہا ہوں، خُداوند، جیسے کہ جلد ہی کُچھ وقوع پذیر ہونے کو ہے۔ میں نہیں جانتا کہ کیا کہوں، لیکن خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں، کہ جو کرنا ہے اُسے تو ہمارے دِلوں میں بٹھائے گا۔ خُداوند، یہ چیزیں بخش دے۔ ہم یسُوع کے نام سے اِنھیں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(164) وقت قریب ہے۔ ہر ایک باشعور شخص جو کہ سوچ رکھتا ہے، جانتا ہے کہ کُچھ مقرر شُدہ واقع ہونے کو ہے۔ اِس عمارت میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے، جو کہ دُرست شعور رکھتا ہو، اور نہ جانتا ہو کہ دُنیا اِن حالات میں قائم نہیں رہ سکتی۔

دوستو، ہم قائم نہیں رہ سکتے۔ یہاں کوئی بھی چیز دائمی نہیں ہے، آپ کا خادم اور آپ کا بھائی ہوتے ہوئے، کوئی ایک چیز بھی ایسی نہیں ہے جسکی طرف میں آج صُبح آپ کی رہنمائی کر پاؤں سوائے یسُوع مسیح کے۔ میں ایسی کسی چیز کو نہیں جانتا ہوں۔ ذرا اُن چیزوں کے مُتعلق سوچیں جو نبوتیں کی گئی ہیں جو آمدِ ثانی سے پہلے وقوع پذیر ہونی ہیں، اِس کے مُتعلق ہر ایک بات جو میں جانتا ہوں پوری ہو چُکی ہے۔

(165) آپ کہتے ہیں، ''حیوان کے نشان کے مُتعلق کیا خیال ہے؟'' وہ مُصیبت کے دور میں ہوگا۔ تب تک کلیسیا جا چُکی ہوگی۔ کیا اِن پر نشان نہیں لگے گا، یہ جا چُکے ہونگے، سمجھے۔ نشان ابھی ہی لگ رہے ہیں۔ اور نشان، آگے نسل کو ظاہر کر رہا ہے۔ خُدا کی طرف دوڑیں، اُسکی جانب جلدی اُڑان لیں!

(166) جبکہ ہم صرف ایک منٹ کیلئے انتظار کر رہے ہیں، اور اِس صُبح میں حیران ہوں۔ اور میں آپ کے احساس کو محسوس کرتا ہوں۔ میں- میں آپ کی سمجھ کو محسوس کر سکتا ہوں، آپ میں سے ہر ایک

سوچنے کی کوشش کر رہا ہے، ''کہ اِے خُدا، مجُھے جانچ!'' اِسی طریقے سے، میں بھی محسوس کرتا ہوں۔ دوستو، میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ پیغام بالکل اِسی طرح کا ہے، جو لوگوں میں مقبول نہیں ہے۔کہ آپ انھیں مجرم ٹھہراتے ہیں اور آپ...... آپ-آپ انھیں کم تر بناتے ہیں۔ کسی کو تو یہ کرنا ہے۔ میری خواہش ہے کہ یہ کرنے والا کوئی اور ہوتا۔لیکن یہ کرنا میری قسمت میں لکھا ہے، اسلیئے اگر مجُھے ہی عورت کی کانٹ چھانٹ کرنی ہے،تو مجُھے کرنے دیں۔اگرچہ میں...... داؤد نے کہا،''میں اپنے خُدا کے گھر کا دربان ہونا، شرارت کے خیموں میں بسنے سے زیادہ پسند کرونگا۔'' یہ دُرست ہے۔ جو کُچھ خُدا چاہتا ہے کہ آپ کریں،تو اُسے کریں۔شرمندہ مت ہوں۔اگر وہاں......

(167)اور، یاد رکھیں، میں جانتا ہوں کہ یہ ایک عظیم بات ہے۔جبکہ آپ کہتے ہیں،''بھائی برنہم،آپ نے کہا کہ صرف آٹھ جانیں بچی تھیں؟''

(168)میں نہیں جانتا کہ کتنی جانیں بچیں گی، میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔لیکن میں ایک بات کہتا ہوں؛ اِسطرح کی گھڑی میں، وہ بہت تھوڑے سے ہونگے۔ ذرا سوچیں، اُس دن میں وہ کہاں پر تھا، کتنے لوگ بچے تھے؟ نوح کے دن کے مُتعلق، اور لوط-لوط کے دن کے مُتعلق، اور اُن تمام کے مُتعلق سوچیں، اُس نے کہا،''ابنِ آدم کے آنے کے دِن بھی ایسا ہی ہوگا' وجہ اسلیئے کہ، وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے۔'' آپ دیکھیں، کہ آپ خود ہی، اُسکے ساتھ جائیں گے، اور بس یہی بات ہے۔ سمجھے؟ اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہونگے۔'' کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یہ انجیل کی سچائی ہے؟ یسُوع نے اِسی طرح کہا،''اُسکے پانے والے تھوڑے ہونگے'' بالکل بہت ہی تھوڑے سے۔اُن تھوڑوں میں سے ایک بنیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ مشکل ہے، یہ جانفشانی کا کام ہے۔آپ کیلیئے ایک انسانی محُبت کو محسوس کرتے ہوئے، یہ مجُھ پر دباؤ ہے کہ اِس بات کو کہوں، اسلیئے کہ خُدا کی محُبت مجھے آپ کو بتانے پر مجبور کرتی ہے۔

(169)اب، بالکل وہی رُوحُ القُدس جس نے ابرہام کے دِنوں میں کام سرانجام دیئے، مسیح کے دِنوں میں سرانجام دیئے، اور یہاں بھی بالکل اُسی کام کو سرانجام دینے کا وعدہ ہے۔ وہ یہاں موجود ہے۔اب، اگر میں نے آپ کو سچائی بتائی ہے،تو پھر خُدا اِس سچائی کو پورا کرنے پر قادر ہے۔

(170)اگر میں اپنی بات کو پورا نہیں کرتا،تو میں اپنی بات پر قائم رہنے والا شخص نہیں ہوں۔اور اگر آپ اپنی بات کو پورا نہیں کرتے،تو آپ بھی اپنی بات پر قائم رہنے والے شخص نہیں ہیں۔اب،

شاید میں آپ سے کسی چیز کا وعدہ کروں اور اُسے پورا نہ کر سکوں، تو۔ تو بھی میں آپ کو بتانے آونگا۔ اگر میں کوئی بات آپ کو بتانے کا ذمہ دار ہوں، اور اُسے آپ سے چُھپاتا ہوں، تو میں ایک ریاکار ہوں۔ اگر میں آ کر آپ کو بتاتا ہوں، ''میں آپ کا قرضدار ہوں، لیکن میں آپ کو ادائیگی نہیں کر سکتا، لیکن میں اتنا ہی اچھا کرونگا جتنا کہ میں کر سکتا ہوں'' تب آپ مجُھے معاف کر دیں گے اور میری مدد کریں گے۔ سمجھے؟

(171) ہم بھی کُچھ چیزوں میں خُدا کے قرضدار ہیں۔ ہم اپنی زندگیوں کیلئے اُس کے قرضدار ہیں۔ ہمیں اِس بات کے مُتعلق دیانتدار ہونا ہے۔ بجائے باہر نکلیں اور کُچھ کہیں ...... بلکہ ایسا نہ کہیں، ''کہ اچھا، اب دیکھیں، میں۔ میں پریسبیٹرین ہوں۔ میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں پنتی کاسٹل ہوں۔ میں چرچ آف گاڈ کا ہوں۔ میں ناظرین ہوں۔ میں پلگرم ہولی نیس ہوں۔ ایسا مت سوچیں! اِن میں سے لاکھوں جہنم میں ہونگے۔ آپ مسیح میں، ایک مسیحی بنیں۔

(172) کتنے کہیں گے، ''بھائی برنہم، میں کھڑا ہونا چاہتا ہوں، اب مجُھے دُعا میں یاد رکھا جائے''؟ خُدا آپ کو برکت دے۔

(173) خُداوند، تو اِنکے ہاتھوں کو دیکھ۔ اِس وقت، عظیم رُوح القُدس نے آج صُبح اِس عمارت کو پُرسکون بنا رکھا ہے۔ میں تیری حضوری کو محسوس کرتا ہوں۔ میں محسوس کرتا ہوں تو یہاں اپنے کلام کو عزت دینے کو موجود ہے، ''میں ہی خُداوند نے لگایا، اور میں ہی دن رات اِسے پانی دونگا، اور کوئی اِسے میرے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔'' خُداوند تُو نے اپنے کلام کو ایک مقصد کیلئے آگے بھیجا، اور خداوند، تُو۔ تُو اِسے ایسا ہی کریگا۔ کیونکہ کلامِ مُقدس فرماتا ہے کہ تُو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(174) وہ یقین نہ کر پائے، تیرے زمانے کے لوگ یقین نہ کر پائے کہ رُوح القُدس تُجھ میں بسا ہوا تھا۔ اور تو نے اپنے آپ کو (ایک انسان ہوتے ہوئے) خدا ثابت کیا، جیسا کہ، تو ہی کنواری سے جنم لینے والا خُدا کا بیٹا ہے جو زمین پر ہمیں ہمارے گُناہوں سے مخلصی دینے آیا۔ اور کیونکہ اُنھوں نے تُجھ میں خُدا کی رُوح کو دیکھا تھا، لیکن اُنھوں نے اُسے مختلف ثابت کرنے کی کوشش کی۔ اور خُداوند، تو نے اُن کو بتایا، ''یہ میں نہیں ہوں جو اِن کاموں کو کرتا ہوں، بلکہ یہ میرا باپ ہے جو مجُھ میں رہتا ہے۔ وہ یہ کام کرتا ہے۔ اور اگر تم ابرہام کو اپنا 'باپ' کہتے ہو۔ تو ابرہام نے میرے دن کو دیکھا۔'' یقیناً، اُس نے دیکھا، جب وہ اُسکے قریب کھڑا تھا، اور اُسے وہ کام کرتے اور نشان دِکھاتے دیکھا۔

’’اُس نے میرے دن کو دیکھا اور خوش ہوا۔‘‘ اور کہا،’’تم گمراہ ہو، اسلیئے کہ نہ کتابِ مُقدس کو جانتے ہو نہ ہی خُدا کی قدرت کو، کہ کیسے خُدا نے ایک کنواری پر سایہ ڈالا، اور ایک بیٹا تولد ہوا (ایک کنواری سے جنم لیا) اور خود اپنی قدرت کی معموری سے، اُس ایک انسان میں رہا۔‘‘

(175) اور کیسے اُس نے اُسی بدن سے بالکل وہی خون لیا جسے اُس نے ایک قربانی کیلیئے دیا، اور ایک انسان کو مُقدس کیا تاکہ خود اُس میں رہ سکے، تاکہ آخرت کے اختتام تک اپنے کام کو بیدار رکھے! اے خدا، لوگوں کو اُٹھا کھڑا کر کہ اُسے دیکھیں۔ یہ بخش دے۔ ہر ایک جنھوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا رکھے ہیں اِنھیں نجات دے۔ اِنکے دِلوں کو پاک کر۔ خُداوند، میرے ہاتھ بھی اُٹھے ہوئے ہیں۔ اے خُداوند، مجُھے بھی پاک کر۔ اسلیئے کہ یہ ایک دُرستگی کا گھر ہے۔ یہ ہی ایک جگہ ہے جہاں ہمیں پاک کیا جانا چاہیے۔ آج صُبح رُوحُ القُدس کو ہمیں دھونے دے، اور ہمیں ناپاکی سے پاک کرنے دے۔

(176) خُداوند، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ ایک شخص بھی اِس جگہ کو چھوڑ کر جانے نہ پائے جب تک کہ وہ تیرے رُوح سے معمور نہ ہو جائے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو کوئی بھی جذبہ بیرونی طرف سے آنے نہ پائے۔ بلکہ، خُداوند، اندر داخل ہو جا، اور اُس خول کو اُتار دے اور ہمیں دِکھا ہم کیا ہیں، خُداوند۔ یہ بخش دے۔ اور پھر ہمیں اپنی رُوح سے معمور کر کے، ایک ایسا دل دے جو سچا اور خالص ہو۔ جب اُس دن کا انتظار کر رہے ہیں، تو آزمائشوں اور سخت مصائب کے اِس وقت میں، جیسے ہم تیرے ساتھ چلتے ہیں تو تُو ہمارے ساتھ مٹھاس اور محبت میں بڑھے گا۔ جبکہ شہر کے گُناہوں کیلیئے، آنسو ہماری رخساروں پر بہہ رہے ہیں، اسلیئے رُوحُ القُدس نیچے نگاہ ڈالے اور کہے،’’یہاں ایک ہے جس پر میں نشان لگا سکتا ہوں، وہ میرا ہے، وہ میری ہے۔‘‘ خُداوند، یہ بخش دے۔ کاش یہ آج ہمارے درمیان ملیں۔ ہم یسُوعؑ کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

جب میں اختتام کے روز دریا پر پہنچوں گا،
تو دُکھ کی آخری آندھی بھی گزر چکی ہو گی؛
وہاں کوئی انتظار کر رہا ہو گا جو مجُھے راہ دِکھائے گا،
مجُھے اکیلے کو یردن پار کرنا نہ پڑے گا۔
مجُھے اکیلے کو یردن پار کرنا نہ پڑے گا،
یسُوع میرے تمام گُناہوں کا کفارہ دینے کو مُوا؛

جب تاریکی کو میں دیکھوں گا، تو وہاں وہ میرے لیے انتظار کر رہا ہوگا،
مجُھے اکیلے کو یردن پار کرنا نہ پڑے گا۔

(177) میں ابھی ہی اُسے جاننا چاہتا ہوں۔ بیش قیمت خُداوند، میرے ہاتھ تھام لے، اور مجُھے باہر نکال، اور مجُھے کھڑا ہونے دے۔ خُداوند، مجھے یہاں پر ہر اُس چیز کے خلاف جو غلط کہلاتی، اور ہر ایک جو دیکھنے میں غلط ہے، کھڑا ہونے دے۔ مجُھے پرواہ نہیں کوئی کیا کہتا ہے، خُداوند، بس مجُھے کھڑا ہونے دے۔ جبکہ جو میں کر سکتا ہوں وہ سب کر چُکا ہوں، بس کھڑا ہونے میں میری مدد کر۔ خُداوند، میرے ہاتھ پکڑ لے اور اِسی کے ذریعے مجُھے کھینچ لے۔ کچھ کر، مجُھے کھڑا ہونے دے۔ اور جب یہ چیزیں، اِس دُنیا کا مال خزانہ اور اِسکی شان وشوکت اور اِسکی چمک دمک آتی ہے؛ تو میری آنکھوں کو اِسکی جانب سے اندھا کر دینا، اور مجُھے صرف اُسی کو دیکھنے دینا جو میرے لیے مرا۔ اگرچہ اُسکی قیمت میرا ہر ایک دوست ہو، اگرچہ اُسکی قیمت میری ہر ایک چیز ہو؛ تو اُس ایک بھی چیز کے کوئی معنی نہیں ہیں، میں مذبح پر اِن تمام سے دستبردار ہوتا ہوں۔ بس یہی بات ہے، بس مجُھے وفاداری سے کھڑا ہونے دے۔ اور کسی روز جب سانسیں میرے چہرے کے مخالف جاری ہونگی، اور میں جانتا ہوں کہ میرا دل دھڑکنا بند ہو چُکا ہوگا اور میرے دن ختم ہو چکے ہونگے، اور میرا وقت ختم اور میرا کارڈ الماری سے لے لیا جائیگا، میں اکیلے یردن کو پار کرنا نہیں چاہتا ہوں۔ وہ وہاں موجود ہوگا۔ جی ہاں۔ جب تاریکی کو میں دیکھوں گا، تو وہاں وہ میرے لیے انتظار کر رہا ہوگا، مجُھے اکیلے کو یردن پار کرنا نہ پڑے گا۔ اگر میں اب اُس کیلئے کھڑا ہونگا، تو تب وہ میرے لیے کھڑا ہوگا۔ میں اُس کیلئے جیوں گا جو میرے لیے مرا، تو پھر زندگی کتنی خوش وخرم ہوگی۔ اِسی طریقے سے میں کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔

(178) میرا خیال ہے کہ بیمار لوگ یہاں موجود ہیں۔ کیا اُس نے کوئی کارڈ دیئے تھے؟ میں بھول گیا۔ کیا اُنھوں نے کارڈ دیئے؟ کیا کوئی کارڈ دیا گیا ہے؟ کس کے پاس دُعائیہ کارڈ ہے؟ نہیں۔

(179) میں ذرا رُوح القدُس کیلئے انتظار کر رہا ہوں۔ اگر آپ صرف ایمان رکھتے ہیں، تو صرف ایمان رکھیں، شک مت کریں۔ اگر خُدا مجھ پر آپ کی تکالیف ظاہر کر دے...... یہ جو کُچھ بھی ہے، میں نہیں جانتا ہوں؛ اگر آپ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے، تو آپ مجُھے نہیں جانتے اور نہ ہی میں آپ کو جانتا ہوں۔ تب اگر خُدا یہاں ظاہر کر دے، تو کیا آپ ایمان رکھیں گے کہ یہ بالکل وہی فرشتہ ہے جو وہاں پیچھے تباہی سے ذرا پہلے پیغام لایا، تو تب یہ وہی فرشتہ ہوگا جو ٹھیک اب ایک دوسری تباہی سے پہلے یہ

پیغام لا رہا ہے۔ کیا آپ اُس پر ایمان رکھیں گے؟ اگر آپ ایسا کریں گے، تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔ ٹھیک ہے۔ بالکل اِسی طرح، خُداوند اِسے بخشے۔

(180) وہ میرے قریب بیٹھا ہوا ہے۔ یہاں ایک اور بھی ہے جو میرے قریب بیٹھا ہوا ہے، یہ مسز۔ سنائیڈر یہاں ہے، یا یہ مسز۔ مُرفی ہے، یہی اِس کا نام ہے، جو ٹھیک یہاں بیٹھی ہے۔ میں اِنھیں جانتا ہوں۔

(181) میں اُس آدمی کو نہیں جانتا ہوں، وہ میرے لیے اجنبی ہے۔ لیکن خُدا اُسے جانتا ہے۔ اگر خُدا اِسے ابھی ظاہر کر دے، آپ میں سے کتنے جانتے ہیں کیا ایسا نہیں ہوتا......

(182) مجھے مت دیکھیں۔ جیسا کہ جہاں تک، میرا تعلق ہے، تو میں ایک کینٹکی کا دیہاتی ہوں۔ حتیٰ کہ میرے- میرے پاس زیادہ تعلیم بھی نہیں ہے، مشکل سے، میں اپنے نام کو- کو لکھتا ہوں۔ لیکن ایک بات ہے جسے میں جانتا ہوں، کہ میں اُسے جانتا ہوں۔ اور یہ، یہی- یہی سب کُچھ ہے جسے جاننے کی میں فکر کرتا ہوں۔ اب، اِس بات پر توجہ مت- مت دیں کہ میری گرامر کیسی ہے۔

(183) اور شاید آپ سوچتے ہوں کہ اِس صُبح میرا پیغام اور سب ترتیب سے باہر تھا، آپ اِس کو ایک مرتبہ بائبل کے ساتھ ترتیب دیں اور دیکھیں کہ آپ کا ٹارگٹ ٹھیک زیرو پر نہیں ہے۔ اپنے آپ کو وہاں رکھ کر دیکھو کہ آپ- آپ کی صلاحیت بڑھی ہے۔ اِسے اپنے خیالوں کے ساتھ ترتیب نہ دیں، بلکہ اِسکے ساتھ ترتیب دیں جو اُس نے کہا۔ ''وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں؛' کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے، اور وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے، اور اُس میں داخل ہونے والے بہت ہیں،'' اربوں اُس میں جائیں گے۔ اور شاید دس لاکھ میں سے ایک ایک اِس طریقے سے آئے گا۔ آپ یہاں پر ہیں۔ یہی ہے جو اُس نے کہا۔ اب، اُس نے کبھی بھی یہ تعداد نہیں بتائی، لیکن اُس نے کہا، ''جیسے نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، یعنی آٹھ جانیں۔ جیسے سدوم کے دِنوں میں ہوا تھا، یعنی تین۔'' اُس سارے شہر میں سے، آگ سے، صرف تین لوگ بچے تھے۔ اِسی طرح یہ ہوگا!

(184) اب، اگر کوئی واقعی روحانی ہے، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس آدمی پر نگاہ ڈالیں جو یہاں بیٹھا ہے، وہ متواتر مجھے دیکھ رہا ہے جیسا کہ وہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس نے ہاتھ اُٹھالیا ہے، لیکن میں اُسے نہیں جانتا؛ اُسے کبھی نہیں دیکھا، اور نہ ہی اُسکے مُتعلق کوئی بات جانتا ہوں۔ اُس نے وہاں بیٹھے

ہوئے مجھ پر ہی نگاہ رکھی۔لیکن، دیکھیں، وہ دُعا کر رہا ہے، اور وہ ایک رابطہ ہموار کر رہا ہے۔اب، یہ دُرست ہے۔اب، اگر خُداوند مجھے بتا دے کہ......وہ آدمی مجھ سے دُور بیٹھا ہوا ہے، اور یہ ہماری پہلی ملاقات ہے، اور وہ یہاں تشریف فرما ہے۔اگر خُداوند مجھ پر منکشف کر دے کہ اُسے کیا-کیا ہے...... میں-میں اُسے شفا نہیں دے سکتا۔میں ایسا نہیں کر سکتا، میں ایسا نہیں کر سکتا؛ کیونکہ خُدا پہلے ہی یہ کام کر چُکا ہے۔لیکن یہ آپ کے ایمان کو بڑھائے گا۔اب ہر ایک جو دیکھتا ہے، کہ وہ ٹھیک یہاں، اُسی رُوح کیساتھ موجود ہے۔اور یاد رکھیں، آخری وقت سے پہلے، یسُوع نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔اور یہ ہمیشہ ہی سے آخری نشان رہا ہے۔

(185) کسی روز، میں اور لیو گلی میں بیٹھے ہوئے تھے، اور ہم میں سے کوئی بات کر رہا تھا۔اور میں نے وہاں ایک تبدیلی کو آتے محسوس کیا، کہ ایک تبدیلی آ رہی ہے۔اور جب ہم نے اِس پر گفتگو کی، کیونکہ وہ مزید میری خدمت میں تبدیلی کا باعث نہیں ہو سکتی تھی، لیکن، وہ تبدیلی میرے اندر ہو گی۔میں ہمیشہ ہی سے ایک کمزور رہا ہوں اور لوگوں نے میری رہنمائی اور قیادت کی، اور اِس راہ اور اُس راہ پر بھیجا۔اگر میں نے طویل عرصہ پہلے ہی کوئی کام کیا ہوتا جو خُداوند نے مجھے بتایا تھا، تو آج میں اِس مُصیبت میں نہ ہوتا۔اب میں اِس اگلے ہفتے باہر جا رہا ہوں کہ خُدا کیساتھ تنہائی میں گزاروں۔جی ہاں، جناب۔میں-میں لازمی آسمان سے سُننا چاہتا ہوں۔میں کمزوری نہیں چاہتا ہوں، میں اپنے اعتقاد پر کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔

(186) وہ آدمی، وہ ٹھیک پیچھے بیٹھا ہوا ہے، یہ اُسے واپس درست کرنے میں لگا رہتا ہے؛ کیونکہ وہ آدمی ایمان رکھ رہا ہے، وہ واقعی ایمان رکھ رہا ہے۔میں نے سامعین میں ہر طرف دیکھا، اور یہ براہِ راست اُس آدمی پر ٹھہر گیا ہے۔اِس کی کُچھ ضرورت ہے، اِس کو بوجھ ہے، لیکن یہ بوجھ کسی اور کیلئے ہے۔یہ دُرست ہے۔آپ کسی دوسرے کیلئے دُعا کر رہے ہیں۔آپ کے دل میں کوئی اور ہے۔یہ دُرست بات ہے، کیا یہ دُرست نہیں ہے؟ یہ ایک دوست ہے۔اگر میں آپ کو بتا دوں کہ اُس دوست کے ساتھ کیا مسئلہ ہے، تو کیا آپ مجھ پر خُدا کا خادم ہونے کا یقین کریں گے؟ وہ شرابی ہے۔یہ دُرست ہے۔اگر یہ دُرست ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔

(187) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ یہاں کوئی ہے جس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے، یہاں پیچھے ایک عورت موجود ہے، یا کوئی اور ہے۔ہاں۔جی ہاں۔آپ مجھے نہیں جانتی ہیں؟ میں آپ تمام کیلئے اجنبی

ہوں؟ میں آپ کونہیں جانتا، لیکن خُدا آپ کو جانتا ہے۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتی ہیں؟ اگر خُدا مجھ پر ظاہر کردے کہ آپ کے دل میں کیا ہے، تو کیا آپ مجُھ پر اُسکا خادم ہونے کا یقین کریں گی؟ ادنیٰ خاتون، آپ کو جو تکلیف ہے وہ وہاں موجود اُس بچے کی بابت ہے۔ یہ دُرست ہے۔ اور اُس بچے کے چہرے پر چنبل ہے۔ اور ڈاکٹر اِسکے مُتعلق کچھ نہیں کرسکتا۔ آپ اور آپ کے عزیز یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور آپ یہاں پر اجنبی ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا مجُھے بتا سکتا ہے کہ آپ کون ہیں اور آپ کہاں سے آئی ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھیں گی؟ اگر وہ شفا دے گا تو کیا آپ بچے کی شفا کو قبول کریں گی؟ [خاتون کہتی ہے، ''جی ہاں'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، آپ واپس سمرسٹ، کینٹکی جاسکتیں ہیں، جہاں سے آپ آئی ہیں۔ اور ایمان رکھیں کہ وہ تندرست ہوجائے گا، اگر آپ اِس پر ایمان رکھ سکتیں ہیں تو وہ چنبل بچے کو چھوڑ دے گا۔

(188) جب میں نے یہ لفظ ادا کیے، تو کوئی وہاں پیچھے، ہال میں کھڑا ہوگیا، جو دل کے عارضے میں مبتلا ہے، اور دُعا کررہا ہے، جو کہ سمرسٹ کینٹکی سے ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا تندرست کردے گا؟ اگر آپ اپنے پورے دل کیساتھ اِس پر ایمان رکھتے ہیں، تو ایمان رکھیں کہ خُدا شفا دے گا اور اُسے تندرست کردے گا۔

(189) یہاں، یہاں پر دیکھتے ہیں، مجُھے یقین ہے کہ کسی نے اپنے ہاتھ ٹھیک یہیں پر، ٹھیک ایک ساتھ ہی اُوپر اُٹھائے ہیں، جو کہ ایک خاتون ہے۔ جی ہاں، میں نے آپ کے ہاتھ دیکھے۔ کیا میں آپ کیلئے اجنبی ہوں، خاتون؟ میں آپکو نہیں جانتا ہوں۔ ہم پہلے کبھی نہیں ملے۔ کیا آپ مجُھ پر اُسکا خادم ہونے کا یقین کرتی ہیں؟ [خاتون کہتی ہے، ''جی ہاں'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ کرتی ہیں؟ آپ نے اپنے دل پر بوجھ لے رکھا ہے، یا کُچھ اور ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا اِس بات کو مجُھ پر ظاہر کرسکتا ہے، تو کیا آپ ایمان رکھیں گی کہ یہ بالکل وہی رُوح ہے جو مسیح میں تھا؟ آپ کا شوہر یہاں بیٹھا ہوا ہے، کیا وہ بھی، بالکل اِسی بات پر ایمان رکھتا ہے؟ کیا آپ بھی بالکل اِسی بات پر ایمان رکھیں گے؟ تو یہ بات آپ کی چھوٹی لڑکی کے مُتعلق ہے جو آپ کے ساتھ وہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ یہ دُرست ہے، اور اُسے کینسر ہے۔ لیکن کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا اُسے شفا دے گا؟ اگر آپ رکھتے ہیں، تو اپنے ہاتھ اُٹھائیے۔ ٹھیک ہے، تو پھر اپنے ہاتھوں کو بچی کے اُوپر رکھیں۔

(190) خُداوند یسُوع، تیرے رُوح کی موجودگی میں، میں شیطان کو رد کرتا ہوں جو بچی کو ہلاک

کررہا ہے۔اورایمان کے وسیلہ، میں اِس بچی اور ہلاک کرنے والے کے درمیان،یسُوع مسیح کا خون چھڑکتا ہوں۔اِسے زندگی بخش دے۔آمین۔

(191) خُدا پر ایمان رکھیں۔شک مت کریں۔''اگر تو ایمان رکھے،تو سب کُچھ ممکن ہے۔''اگر آپ ایمان رکھ سکتے ہیں،تو سب کُچھ ممکن ہے۔دُرست بات ہے۔

(192) کہیں،کوئی اور وہاں پیچھے ہے جس نے اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھایا ہے،آپ، خاتون جو وہاں آخر میں موجود ہیں۔کیا آپ مُجھ پر خُدا کا خادم ہونے کا یقین کرتی ہیں؟ میں آپ کو نہیں جانتا،اور نہ ہی آپ مُجھے جانتی ہیں۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا مجھ پر منکشف کرسکتا ہے کہ آپ کو کیا تکلیف ہے؟ تو کیا پھر آپ یسُوع کو اپنا شافی یا مُہیا کرنے والا قبول کریں،یہ جو کُچھ بھی ہے-یہ جو کُچھ بھی ہے......؟ تو پھر کیا آپ اُس پر ایمان رکھیں گی؟ ٹھیک ہے،تو پھر وہ گھبراہٹ کے دورے تھے جو آپ کو پڑے تھے،یہی ہے جو آپ کو تھا۔اگر یہ دُرست ہے،تو اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیں،اگر یہ دُرست بات ہے،پس اِسی طرح لوگ دیکھیں گے کہ یہ سچائی ہے۔ٹھیک ہے،یہ ابھی آپ کو چھوڑ جائیں گے۔آپ گھر جائیں اور تندرستی پائیں۔خُدا آپ کو برکت دے۔

آپ بھی،کینٹکی سے ہیں۔اوہ-اوہ،اور یہ بات دُرست ہے۔

(193) اِسی طرح،آپ سے آگے بیٹھی خاتون بھی کینٹکی سے ہے۔اِسی طرح،وہ بھی ہے۔میں آپ کو نہیں جانتا،کیا میں جانتا ہوں؟ لیکن میں آپ کو بتا سکتا ہوں آپ کے ساتھ کُچھ غلط ہوا ہے۔اگر میں آپ کو بتا دوں کہ آپ کیساتھ کیا غلط ہے،تو کیا آپ مسیح کو اپنا شافی قبول کریں گی؟ یہ آپ کے کولھو پر ہے۔اگر یہ دُرست ہے،تو اپنے ہاتھ کو اُوپر بلند کریں،اچھے طریقے سے اور اُوپر کریں تاکہ لوگ دیکھ سکیں۔ٹھیک ہے،اب گھر جائیے،یہ آپ کو چھوڑ دے گا۔آپ کا ایمان آپ کو تندرست کرتا ہے۔میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ ایمان رکھیں۔

میں آپ کے اعتقاد کو چیلنج کرتا ہوں کہ ایمان رکھیں۔

(194) یہاں ایک خاتون بیٹھی ہوئی ہے،جو اپنے رومال کو اپنے چہرے پر رکھ کر،دُعا کر رہی ہے۔میں آپ کو نہیں جانتا۔خُدا آپ کو جانتا ہے۔آپ جولیٹ،ایلی نائے سے ہیں،اور آپ کو ایک رسولی ہے۔اور یہ بالکل دُرست بات ہے۔ہوسکتا ہے آپ حیران ہوں ......(جی ہاں،یہی-یہی عورت ہے جسکو روزیلا لائی ہے۔یہ دُرست ہے۔ایک منٹ،اُس نے مجھے اِس کے مُتعلق بتایا تھا،

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ میں پہلے کبھی بھی اِس عورت کو نہیں ملا تھا۔ یہ دُرست ہے۔ یہ صرف اسلیئے ہوا کہ اِس عورت کا ایمان بہت عظیم تھا۔) میں آپکو ایک بات بتاونگا آپ-آپ جانتی ہیں کہ میں اِسکے مُتعلق نہیں جانتا۔ لیکن آپ اِس بچے کیلیئے جونشست کے آخر میں بیٹھا ہوا ہے دُعا کر رہی ہیں، جو کہ بیمار ہے۔ یہ آپکا بچہ ہے۔ یہ دُرست ہے۔ آمین۔ آپ جانتی ہیں کہ مجُھے اِسکے مُتعلق کُچھ علم نہ تھا۔

(195) یہ یہاں ہے، یہی رُوحُ القُدس ہے! کیا آپ اِس پر ایمان رکھتی ہیں؟ کیا آپ اِسے قبول کرتی ہیں؟ تو پھر یہ دُرست ہے، میں نے اِسکے مُتعلق کہا تھا ''وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے'' یہ دُرست ہے۔ یسُوع مسیح، خدا کا بیٹا، ٹھیک ابھی یہاں موجود ہے۔ زندہ خُدا کا رُوح ٹھیک یہاں موجود ہے۔ کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟ تو پھر، آپ جانتے ہیں کہ نہ میں نہ ہی کوئی اور شفا دیتا ہے، میں کوئی شافی نہیں ہوں، لیکن خُدا کے رُوح نے صرف مجُھے چُنا کہ خود کو ظاہر کرے۔ میرے پاس تو کوئی تعلیم بھی نہیں ہے۔ میرے پاس تو کسی چیز کا علم بھی نہیں ہے۔ لیکن آپ دیکھیں، کہ یہ اُس کا رُوح ہے جو ایسا کرتا ہے، اور وہ چاہتا ہے کہ آپ جانیں کہ میں نے آپ کو سچائی بتا دی ہے۔

(196) یہ سچائی ہے، کہ اگر آپ اُس پر ایمان رکھیں گے تو یسُوع مسیح ٹھیک ابھی آپ کو تندرست کر سکتا ہے۔ اب جیسے کہ......اگر اُس نے وہاں کنگسٹن میں کام کیا، جہاں مشنری، یا اور بہت سارے تھے، اور اُنھوں نے اُسے کنگسٹن میں کام کرتے دیکھا، کہ ہزاروں نے شفا پائی، تو پھر کیوں یہ یہاں اِس امریکہ میں کام نہیں کرے گا جہاں اب ہم اُسی طریقے سے موجود ہیں؟ تو پھر کیوں ہم اِس پر ایمان نہیں رکھ سکتے؟ کیونکہ ہم وہاں آگے اُس چھوٹی سی لہر کو پار نہیں کر سکتے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ تو اپنے ہاتھوں کو اُوپر بلند کریں۔

(197) اب، بالکل اِنہی ہاتھوں کو، اپنے سے آگے کسی پر رکھیں، اور مجُھے ٹھیک یہاں سے اُسکے لیے دُعا کرنے دیجیے، اپنے دل میں ذرا بھی مزید شک نہ کریں، یہ اُسے ختم کر دیگا۔

(198) اوہ، میرے خُدایا، بھائی نیول! میں نے کتنی آرزو کی، میں نے کتنی دُعا کی، کتنی بار میں نے......شاید آپ سوچتے ہوں کہ میں اپنی طرف سے ہی کہتا ہوں؛ میں ایسا نہیں ہوں۔ میں جانتا ہوں ٹھیک جہاں میں ہوں۔ اگر میں یہ معمولی سی بات ہی آپ تک پہنچا پاؤں! کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ یسُوع مسیح، خُدا کا بیٹا، ٹھیک ابھی، اِس صُبح لوگوں کے درمیان، ٹھیک ابھی موجود ہے، اور خود کو ظاہر کر رہا ہے؟

ٹھیک ہے، آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم ، آپ نے ایسا کہا ہے۔''

(199) میں نے ایسا کیونکر کہا؟ میں آپ کو نہیں جانتا ہوں۔ یہاں ایک اور خاتون ہے جسکو ٹی بی ہے۔ بہن جی، آپ شفا پا چکی ہیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، آپ ایک عورت کیلئے دُعا کر رہی تھیں جسکو ٹی بی ہے، کیونکہ وہ سفید بالوں والی عورت ہے۔ جی ہاں۔ ٹھیک ہے، اِس پر ایمان رکھیں۔ ٹھیک ہے۔ وہ یہاں موجود ہے۔ یہی اُسکی موجودگی ہے۔

(200) اب، اُس نے یہاں کیا کہا ہے، ''یہی کہ جو ایمان لائیں گے اُن کے درمیان معجزے ہونگے۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' وہ کیسے جھوٹ بول سکتا ہے؟ دیکھیں، یہ اُس پر منحصر نہیں، یہ مجھ پر منحصر نہیں، اب یہ آپ پر منحصر ہے۔ اب آپ ایمان رکھیں۔

(201) میں ٹھیک ابھی ہی ایک ادنیٰ خاتون کو پیچھے بیٹھے ہوئے دیکھ رہا ہوں، اُسکا ایمان بہت ہی بڑا ہے۔ وہ اور اُسکا شوہر نئے نئے خُداوند میں آئے ہیں۔ اور وہ ٹھیک اِس عبادت میں ایک زخم کیساتھ بیٹھی ہے، اِس سے پہلے کہ ڈاکٹر اِسکی ہرنیا کا آپریشن کرتا، اِسکے بچے کی پیدائش ہونے والی تھی۔ اور ڈاکٹر اُسکے بعد آپریشن کرنے والا تھا، اور جیسے ہی بچہ پیدا ہوا تو وہ ہرنیا تلاش ہی نہ کر پائے۔ وہ سب جا چُکا تھا۔ سمجھے؟ کیوں؟ یہ بالکل اِس طرح بیٹھی ہے......وہ اسطرح پلیٹ فارم کے اُوپر بھی نہیں آئی۔ وہ صرف پیچھے بیٹھی رہی اور اُس پر ایمان رکھا۔ کیا یہ دُرست ہے، مسز۔ گرین، مجھے اُس پر یقین ہے، کیا پیچھے موجود ہے؟ یہ دُرست ہے۔ کیا اُسکے ہاتھ کو دیکھا؟ یہاں تک کہ ڈاکٹر زخم تلاش نہیں کر سکتے، یہ سب جا چُکا ہے۔ کیوں؟ اِس نے اُس پر ایمان رکھا، صرف قدم آگے بڑھایا اور کہا، ''یہ سب ٹھیک ہو گیا ہے!''

(202) آپ بھی بالکل ویسا ہی کریں، اور آپکو جو ہر قسم کی تکلیف ہے اُسے چھوڑنا پڑے گا۔ خُدا، جو- جو ایک انسانی بدن میں کوئی چیز بھیج سکتا ہے، تاکہ اُس سانپ کے کاٹنے کی سوجن کو جو اُس شخص کے پاؤں پر تھی، اور زہر پھیل رہا تھا، کہ اِسے ہلاک کر دیتا، اور اُسے روک سکتا اور ٹھیک وہیں ختم کر سکتا ہے، تو اُس سے کہیں بڑھ کر وہ آپکے بدن کی بیماریاں ختم کر سکتا ہے۔ کیونکہ، وہ آدمی اذیت میں تھا اور اُس کو اُسکی مدد کرنی پڑی تھی۔ آپ کو بھی، اُسے لینا پڑتا ہے۔ اگر آپ اِسے نہیں لیتے، تو آپ مر جاتے ہیں۔

(203) اب اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں۔ آپ نے اپنے لیے دُعا نہیں کرنی ہے، آپ نے

اپنے سے آگے والے شخص کیلئے دُعا کرنی ہے۔ یہ مسیحی عکس ہے۔

(204) یہ سیکھیں، یہ سیکھیں، کہ، جیسا تم دوسروں کے ساتھ کرتے ہو، تو تم مسیح کیساتھ کرتے ہو۔ جب تم کسی دوسرے سے اچھا کرتے ہو، تو تم مسیح کیساتھ کر رہے ہو۔ اگر تم کسی دوسرے کیساتھ بُرا سلوک کرتے ہو، تو تم مسیح کیساتھ بُرا سلوک کرتے ہو۔ اوہ، میرے خُدایا!

(205) اوہ، اگر میں صرف اِسے ہی آگے پہنچا پاؤں، اگر میں لوگوں کو صرف یہی دِکھا پاؤں، جو کہ میں دیکھ رہا ہوں اور جو میں محسوس کر رہا ہوں، جو میں جانتا ہوں جو واقع ہو رہا ہے، سمجھے۔ کیسے مسیح اِس صُبح اِس پیغام پُرزور دے رہا ہے، تاکہ ٹھیک لوگوں کے دِلوں میں داخل ہو جائے اور وہاں کُچھ ایسا تخلیق کرے؛ نہ کہ کوئی جوش، نہ کوئی ظاہری جذبہ (یہ اِسکے ساتھ آتا ہے)، بلکہ یہاں ایک نہ ختم ہونے والا ایمان پیدا ہو جائے جو یہ نہیں کہے گا، کہ ایک انچ بھی دُشمن کو دیا جائے۔

(206) اب، وہ میری دُعا کو سُنے گا، وہ آپ کی دُعا کو بھی سُنے گا۔ اب آپ ایک دوسرے کیلئے دُعا کریں، جبکہ میں آپ سب کیلئے دُعا کرتا ہوں۔

(207) اے خُداوند، اِس عظیم فیصلہ کن لمحے میں ہم یہ محسوس کرتے ہیں، کہ اِس کا مطلب ہے کہ بہت سے لوگوں میں، زندگی اور موت کے درمیان فرق ظاہر ہونے والا ہے۔ اور خُداوند خُدا، میں تیری حضوری میں تھرتھراتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ مجُھے لازمی اپنے پورے دل کیساتھ دُعا کرنی چاہیے۔ اور میں محسوس کرتا ہوں یہاں تک کہ اگرچہ اگلے پانچ منٹوں میں ہمارے درمیان ایک بھی شخص بیمار نہ رہ جائے گا، اسلیئے کہ ہر شخص یہاں پہچان جائے گا کہ تو یہاں موجود ہے۔ خُداوند، یہ لوگ اِس صُبح یہاں کھڑے ہیں۔ اِن لوگوں کو اپنے ہاتھ کھڑے کرنے دے جو جانتے تھے کہ میں اِن کو نہیں جانتا، اور نہ ہی اِن کے مُتعلق کچھ جانتا ہوں۔ لیکن تیرا رُوح اِنھیں جانتا ہے۔ تُو اِن کے دل کے بھیدوں کو بھی جانتا ہے، اِس سے بھی کتنا بڑھ کر تو اِنکی تکلیفوں اور اِن کی مُصیبتوں کو بھی جانتا ہے! تو پھر، خُداوند، آج ایسا ہونے دے، ابھی ایسا ہونے دے یہاں تک کہ اب تیرا رُوح اِن کے بیمار بدنوں کو چھوئے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ یہ لوگ ایک دوسرے کیلئے دُعا کر رہے ہیں۔

(208) اور پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ رُوحُ القُدس اِسے اِن لوگوں کیلئے بہت ہی حقیقی بنادے، تاکہ یہ لوگ دوبارہ اِس پر کبھی بھی بے اعتقادی نہ کر پائیں۔ اور خُداوند، یہاں ایک اور بھی بیماری ہے، جو کہ جسمانی بیماری سے بھی بہت بڑھ کر ہے، اور یہ رُوحانی بیماری ہے۔

اسلیئے ہرایک دل کُھل جائے۔

(209) خُداوند، یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ تو وہاں ابرہام کے پاس کھڑا تھا، اور بالکل اِسی کام کو سرانجام دیا تھا، سارہ کو بتایا جو کہ تیری ''پچھلی جانب'' بیٹھی ہوئی تھی، کلامِ مُقدس فرماتا ہے، ''کہ خیمہ کے اندر وہ ہنسی،'' اور تو نے اُسے بتادیا۔ اور ابرہام پہچان گیا کہ وہ الوہیم، عظیم خُدا تھا۔ اور کُچھ ہی منٹوں میں تو اُسکی نظر سے غائب ہو گیا تھا۔

(210) اور، خُداوند، جب یسُوع کھڑا ہوا اور بالکل اِسی کام کو کیا، اور کہا، ''تم ابرہام کو اپنا 'باپ' کہتے ہو، اور کہتے ہو کہ تم کتابِ مُقدس کو جانتے ہو۔'' اور یہاں تک کہا، ''تم گمراہ ہو، اسلیئے کہ نہ ہی کتابِ مُقدس کو جانتے ہو اور نہ ہی خُدا کی قدرت کو۔'' اور اُنھوں نے اُسے بعلزبُول'' کہا۔

(211) لیکن تو نے اِس کا وعدہ کیا کہ آخری دِنوں میں تو اپنی رُوح کو دوبارہ نازل کرے گا۔ نبی نے کہا کہ، ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' اور ہم اِسی وقت میں ہیں۔

(212) جبکہ یہ زنا سے پیدا شدہ دُنیا گُناہ کے ماتحت لڑکھڑا رہی ہے، جیسے ایک شرابی رات کو گھر میں لڑکھڑاتا ہے، یہاں تک کہ آتش فشاں کی دھول بھی نہ ہوگی، بمشکل ہی، اِس کا کچھ بچے گا، اور جلد ہی یہ دُنیا ختم ہو جائے گی۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ وقت تیزی سے گُذر رہا ہے۔

(213) اے خُدا، ہر شک کو ہم سے دُور کر دے۔ ابھی ہی ہمیں اُس دائرے میں دھکیل دے۔ رُوحُ القُدس، آ۔ اور اپنے عظیم پروں کو پھیلا، اور اِس چھوٹی سی جماعت کے لوگوں کو ابھی ہی پروں تلے چُھپا لے، اور خود کو اِن کے دِلوں میں لبریز ہونے دے، اور اِنھیں جاننے دے کہ تو اپنی الٰہی حضوری میں ہے، جیسا کہ یہ تو ہی ہے، ''میں ہی خُداوند ہوں جو تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں۔'' اور تیری حضوری اِنکے دِلوں میں کچھ کرے جو سبب بنے گا کہ جب یہ لوگ یہاں سے جائیں، تو اِس صُبح، جو کُچھ اِن کے اندر ہے اُس سب کے ساتھ ایمان رکھیں۔ اور ہر ایک بیمار اور مُصیبت زدہ شخص شفایاب ہو جائے۔

(214) اسلیئے، تیرا خادم ہوتے ہوئے، میں کھڑا ہوتا ہوں اور ہر ایک ابلیس کو رد کرتا ہوں، بیماریوں کو رد کرتا ہوں، شیطان کو رد کرتا ہوں۔

(215) تو ہارا ہوا ہے، اور تو ایک دھوکے باز کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہیں۔ اور ہم اِس صُبح تیرے حربوں کو، خُداوند یسُوع کے نام میں پہچانتے ہیں۔ اور اُس کا خادم ہوتے ہوئے، اُسکا کلام سُنایا

اور لوگوں کو سچائی بتائی، تاکہ دُرست ہو جائیں اور خُدا کے کلام کیساتھ ترتیب میں آجائیں، شیطان، میں تجھے، یسُوع مسیح کے نام سے رد کرتا ہوں۔ اِن لوگوں سے جو دُور اور نزدیک سے شفا پانے آئے ہیں، اِن لوگوں سے دُور ہو جا۔ ان سُننے والے لوگوں سے دُور ہو جا۔ میں تجھے زندہ خُدا کے وسیلہ حکم دیتا ہوں۔ اور بائبل فرماتی ہے، ''کہ راستباز کی دُعا کے اثر سے، بہت کُچھ ہوسکتا ہے۔'' اور یہاں اِس صُبح، بہت سارے راستباز آدمیوں نے اپنے ہاتھوں کو بیماروں پر رکھا ہوا ہے۔ اوہ، شیطان، تو اِن لوگوں کو اِیسی سوچ دینا پسند کریگا کہ یہ میں ہوں، تاکہ پھر تو اِن سے جلال کو چھین لے۔ لیکن اِن کا بھی خُدا پر ایمان ہے، اور یہ خُدا پر، بہت ایمان رکھتے ہیں! اور تجھے اِنکے ایمان کے ذریعے، مُڑنا ہی پڑیگا۔ اسلیئے اپنی موجودگی کو یہاں سے دُور لے جا، اور باہر تاریکی میں چلا جا جہاں سے تیرا تعلق ہے۔ اور میں تجھے یسُوع مسیح کے نام سے، خُدا کی بائبل کے اختیار سے، اور اپنے اُس اختیار سے، جو فرشتہ کے ذریعے پایا رد کرتا ہوں۔ اب یسُوع مسیح کے نام سے، چلا جا، اور اِن لوگوں کو آزاد ہونے دے۔ آمین۔

(216) کیا آپ اپنے پورے دل کیساتھ، ایمان رکھتے ہیں، کہ آپ شفایاب ہوئے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''اب میں یسُوع مسیح کو اپنا شافی قبول کرتا ہوں۔ تمام سائے مُجھ سے غائب ہو چکے ہیں۔ اور اب میں اُسے اُسکی قدرت کی معموری میں، اور اُسکی رحمت کی موجودگی میں قبول کرتا ہوں۔ میں اُسے قبول کرتا ہوں۔''

میرا ایمان تُجھ ہی پر لگا ہے، تو جو کلوری کا برّہ، اور الٰہی نجات دہندہ ہے؛
جبکہ میں دُعا کرتا ہوں تو میری سُن، میرے تمام گُناہوں کو دُور کردے،
تُو مُجھے کبھی بھی اپنی طرف سے بھٹکنے نہ دینا۔

اب آیئے ہم اُسکے لیے اپنے حقیقی پیار بھرے ہاتھ اُٹھاتے ہیں۔

جبکہ میں زندگی کے تاریک آڑھے ترچھے راستوں پر چلتا ہوں،
اور دُکھ تکلیفیں میرے چوگرد پھیلے ہوئے ہیں، اے میرے خُدا، تو ہی میرا رہنما ہونا؛
جب تاریکی مُڑ کر دن کا اعلان کر رہی ہو، دُکھ و مصیبت صاف، اور خوف دُور کردے،
تُو مُجھے کبھی اپنی طرف سے بھٹکنے نہ دینا۔

[بھائی برنہم گیت میرا ایمان تُجھ ہی پر لگا ہے شروع کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]

......باکثرت فضل!

کلیسیا اور اِسکی حالت

(The Church And Its Condition)

اتوار کی صبح، 5 اگست، 1956

تنگ دروازہ

(Strait Is The Gate)

اتوار کی صبح، 1 مارچ، 1959

دُنیا سے، دھوکا کھائی ہُوئی ایک کلیسیا

(A Deceived Church, By The World)

اتوار کی صبح، 28 جون، 1959

یہ پیغامات برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org